لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www
e.sheharnama.com
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہرنامہ"
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper: www.sheharnama.com
Facebook@sheharnama.com

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیرالاشاعت قومی اخبار
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 06 | اتوار 9 اگست 2026ء 25 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 337
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

دارالحکومت یا نیا صوبہ
مانسہرہ ایبٹ آباد اور ہری پور کی اسلام آباد میں شمولیت کی خبریں گرم

غازی کو پنجاب کے ضلع اٹک میں شامل کرنے کا نوٹیفکیشن بھی گردش کرنے لگا، کئی حلقوں میں خوشی کا اظہار، بعض کی مخالفت، کے پی کے اسمبلی میں مذمتی قرارداد پیش

صوبہ ہزارہ اسلام آباد بنانے کے معاملہ پر اعلیٰ سطح پر تیاریوں، رابطوں اور مشاورتوں کا عمل جاری رہنے کی اطلاعات، آئندہ ماہ پیش رفت کا امکان

مانسہرہ (نیوز رپورٹ) ہزارہ ڈویژن کے بعض اضلاع کو اسلام آباد میں شامل کرنے کی بازگشت، نئے صوبے کا نام "صوبہ ہزارہ اسلام آباد" رکھنے کی تجویز، تیاریاں رابطے و مشاورت جاری، کئی حلقوں میں خوشی کا اظہار، بعض کی مخالفت، کے پی کے اسمبلی میں مذمتی قرارداد پیش، عوام کا ملا جلا ردعمل، تفصیلات کے مطابق ہزارہ ڈویژن کے تین اضلاع مانسہرہ ایبٹ آباد اور ہری پور سمیت کئی دیگر علاقوں کو اسلام آباد میں شامل کر کے نیا "صوبہ" ہزارہ اسلام آباد" بنانے کی نہ صرف بازگشت سنائی دے رہی ہے بلکہ ہری پور کی تحصیل غازی کو پنجاب کے ضلع اٹک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

کے پی کے علاقوں کو وفاق میں شامل کرنیکا نوٹیفکیشن جعلی قرار
پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، ایسی خبریں بے بنیاد ہیں، ترجمان حکومت شفیع جان

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا حکومت نے تحصیل غازی سمیت دیگر دو علاقوں کو وفاق میں شامل کرنے کے حوالے سے وائرل نوٹی فکیشن کو جعلی قرار دے دیا۔ کے پی حکومت کے ترجمان شفیع جان نے کہا ہے کہ جعلی خبریں اور جعلی نوٹی فلیکشن پھیلانا بعض عناصر کا وتیرہ بن چکا، تحصیل غازی کو وفاق میں شامل کرنے کے حوالے سے پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، ایسی خبریں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تاریخ ساز پیشرفت ہے، عطاء اللہ تارڑ
پاکستان کو عالمی سطح پر وہ مقام حاصل ہوا جس کی قوم ہمیشہ خواہش مند رہی

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کو تاریخ ساز پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ نہ صرف پاکستانی قوم بلکہ پوری امت مسلمہ کے لئے باعث فخر اور تینوں برادر ممالک کے درمیان دفاعی شراکت داری کے حوالے سے اہم سنگ میل ہے۔ پاکستان کو عالمی سطح پر وہ مقام حاصل ہوا جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مشترکہ دفاعی معاہدہ مسلم امہ کے اتحاد کی نوید ہے، رانا ثنا اللہ
تاریخی کارنامے میں وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی بھرپور محنت شامل

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی وزیر برائے بین الصوبائی رابطہ اور وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ مقدس سرزمین پر سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدے کی صورت میں ایک تاریخی دستاویز وجود میں آئی ہے، جو مسلم امہ کے اتحاد کی نوید ہے۔ اتوار کو پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب مکہ مشترکہ معاہدہ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

دفاعی معاہدہ خطے میں پائیدار امن کی بنیاد، طارق فضل
تینوں ممالک کے باہمی تعلقات اور تعاون کو مزید فروغ ملے گا

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ المکرمہ میں طے پانے والے مشترکہ تاریخی دفاعی معاہدے پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے خطے میں پائیدار امن کی بنیاد قرار دیا ہے۔ اتوار کو پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب مکہ باہمی معاہدہ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

مکہ دفاعی معاہدہ
اسلام آباد میں جشن آتشبازی
دنیا بھر میں کھلبلی مچ گئی

ضلعی انتظامیہ اور کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے خصوصی تقریب، پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کی عظیم دوستی اور مکہ مکرمہ کے تاریخی معاہدے کے نعروں کی گونج

معاہدہ مصر سمیت دیگر ممالک کے شامل ہونے کا بھی امکان: معاہدہ کئی سال کی بات چیت اور ہم آہنگی کا نتیجہ: اسحاق ڈار، ایران کیخلاف نہیں ہے، ترک وزیر خارجہ

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) مکہ دفاعی معاہدے کی تکمیل کی خوشی میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے نیو بلیو ایریا میں شاندار آتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا، جس سے علاقہ رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا اٹھا اور شہریوں کی بڑی تعداد نے آتش بازی کا نظارہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ اور کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کی جانب سے منعقدہ خصوصی تقریب میں پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کی عظیم دوستی اور مکہ مکرمہ کے تاریخی معاہدے کے نعرے لگائے گئے اور اس موقع پاکستان کا دارالحکومت نعروں سے گونج اٹھا آتش بازی کے دوران شہریوں نے مکہ دفاعی معاہدے پر بھرپور جوش وخروش کا اظہار کیا اور قومی جذبے کے تحت پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے اور شہریوں نے بھرپور قومی جذبے کا اظہار مکہ دفاعی معاہدے کی تکمیل پر منعقدہ جشن کے موقع پر نیو بلیو ایریا میں شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ آسمان پر رنگ برنگی آتش بازی کے مناظر نے ماحول کو مزید پرجوش بنا دیا، جبکہ شہریوں نے اس موقع پر اتحاد، ایمان اور بھائی چارے کے عزم کی تجدید کا اظہار کیا۔ جبکہ دوسری بین الاقوامی سطح پر ایک ہلچل سی مچی ہوئی ہے کہ یہ عظیم معاہدے کیسے ممکن ہوا اور اس کے خدوخال کیا ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا کہنا ہے کہ معاہدہ کسی بھی ملک کے خلاف نہیں بلکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، معاہدے کا واحد مقصد علاقائی امن، استحکام اور خوشحالی کی کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ "ایکس" پر اپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

انقرہ (مانیٹرنگ ڈیسک) ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے دفاعی تعاون میں مصر کی شمولیت متوقع ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے کہا کہ پائیدار دفاعی صلاحیتوں کی تعمیر کے لیے دفاعی معاہدے پر گزشتہ جمعہ کو دستخط کیے گئے تاہم امکان ہے کہ اس میں ایک اور ملک کو بھی شامل کیا جائے گا۔ ترکی کے وزیر دفاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

مکہ دفاعی معاہدہ اہم پیش رفت، ایران کو شامل کیا جائے، حافظ نعیم
خیبر پختونخوا کو امن چاہیے، وسائل، معدنیات ہر پہلا حق عوام کا ہے، امیر جماعت
16 اگست کو پٹرولیم لیوی، آئی پی پیز، حکمرانوں کی عیاشیوں کیخلاف دھرنے ہونگے

پشاور (نمائندہ۔ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ امن وامان کا قیام ملک کی اہم ترین ضرورت، ملکی وسائل، معدنیات پر پہلا حق عوام کا ہے۔ مکہ دفاعی معاہدہ اتحاد امت کی جانب اہم پیش رفت، ایران و دیگر اسلامی ممالک کو بھی شامل کیا جائے۔ سولہ اگست کو چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں پٹرولیم لیوی، آئی پی پیز مافیا اور اشرافیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

نوجوانوں کو بیرون ممالک روزگار کے بہترین مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، انجینئر قمر الاسلام
NAVTTC کے ذریعے نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل کورس سکھائے جا رہے ہیں، چیئرمین
نوجوان نسل ملک کا مستقبل اور اثاثہ، جدید دور میں ہنر اور ٹیکنیکل کاموں کی بہت اہمیت ہے، شہرنامہ سے گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) نوجوان نسل کے لیے بیرون ممالک میں روزگار کے بہترین مواقع میسر کیے جا رہے ہیں NAVTTC کے ذریعے سے نوجوانوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

حرم کعبہ کے جوار میں سہ ملکی دفاعی معاہدہ اخوت اسلامی کا عظیم مظہر، حافظ عبدالحمید عامر
کامیاب معاہدے پر وزیراعظم شہباز شریف اور جنرل عاصم منیر کی کاوشیں قابل ستائش ہیں
عالمی منظرنامے پر طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، نائب امیر جمعیت اہلحدیث

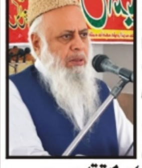

جہلم (نمائندہ شہرنامہ) حرم کعبہ کے مقدس جوار میں تین عظیم عسکری و سیاسی اسلامی قوتوں کے مابین منعقدہ حالیہ دفاعی معاہدہ اخوتِ اسلامی کا ایک بے مثل مظہر، امتِ مسلمہ کے تابناک مستقبل کا ضامن اور کاروانِ اتحادِ امت کی سمت میں ایک تاریخی سنگ میل ہے، یہ دوررس اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

امیر جماعت اسلامی کی چیئرمین PTI کی والدہ کے انتقال پر تعزیت
حافظ نعیم الرحمان کا بیرسٹر گوہر کی رہائشگاہ آمد، مرحومہ کی مغفرت کے لیے دعا

بونیر (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان کی رہائش گاہ بونیر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بیرسٹر گوہر سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیتی ملاقات کی اور گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی نے مرحومہ کی مغفرت، ان کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد، صدر پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری یاسین، جاوید بڈھانوی ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پشاور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مکہ معاہدہ: اسلام آباد پولیس کا شاندار فلیگ مارچ
پاکستان ترکیہ سعودیہ دوستی پائندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) مکہ معاہدے کے تناظر میں پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات باہمی تعاون اور مشترکہ دفاعی عزم سے اظہار یکجہتی کے لیے اسلام آباد پولیس کی جانب سے وفاقی دارالحکومت میں شاندار فلیگ مارچ کیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی قیادت میں ہونے والے فلیگ مارچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ن لیگ نے عوام کے مینڈیٹ پر شب خون مارا، صدر پیپلز پارٹی کشمیر
دھاندلی کے ذریعے مسلط کی گئی حکومت آزاد کشمیر کو تباہی کے سوا کچھ نہیں دے گی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر وسینئر پارلیمنٹرین چوہدری محمد یاسین نے حالیہ آزاد کشمیر انتخابات کے نتائج پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے انتخابی عمل پر اثرانداز ہو کر عوام کے جمہوری مینڈیٹ پر شب خون مارا۔ انہوں نے کہا کہ دھاندلی کے الزامات کی بنیاد پر قائم ہونے والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پیٹرول مہنگا ہے لیکن قلت کہیں آنے نہیں دی، وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم علی پرویز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

آزاد کشمیر انتخابات: آخری مرحلے میں پولنگ آج ہوگی

باغ (بیورو رپورٹ) آزاد کشمیر عام انتخابات کے تیسرا اور آخری مرحلے میں 10 اگست کو باغ اور حویلی میں انتخابی دنگل سجے گا۔ ضلع باغ اور حویلی کے نتائج انتخابی منظرنامے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

مکہ دفاعی معاہدہ تاریخی پیش رفت، سیدال خان
اعتماد اور اجتماعی سلامتی کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا

اسلام آباد، (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کے چیئرمین سینیٹر مولانا عطاء الرحمن، قائمہ کمیٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے سینیٹر رانا محمود ملاقات کر رہے ہیں

سیاست خدمت کا نام، کاروبار کیسے بن گئی؟
اقتدار کے ایوانوں میں عوام گم، فیصلے مخصوص لوگوں کے مفاد میں کیوں؟
دم توڑتی اصولی سیاست نعروں اور عملی کارکردگی کے درمیان خلیج بڑھ گئی
سیاست عزت، خدمت اور دیانت داری کا نام ہے، وصولی اور بٹورنے کا نہیں

سیاست بٹورنے کا نام نہیں، سیاست اصولی ہوتی ہے وصولی نہیں۔ سیاست خدمت کا ذریعہ ہے اور خدمت محبت، عزت اور اعتماد کا دوسرا نام ہے۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو گزشتہ روز معروف صحافی تجزیہ کار مظہر عباس صاحب ایک تقریب میں نہایت ادب کے ساتھ سامعین و حاضرین کے سامنے بیان فرما رہے تھے انہی کے قدا کئے ان کلمات نے مجھے بھی آج کا کالم لکھنے پر مجبور کیا مظہر عباس نے اپنی تقریر میں یوں تو بہت سے پہلوؤں کا ذکر کیا تاہم موجودہ سیاست کے حوالے سے جو انہوں نے بات کی اس بات کو تقریب میں بیٹھے ہر شخص نے ایپریشیٹ کیا میرے سمیت ہر فرد نے یہ سوال اٹھایا کہ کیا آج کی سیاست واقعی خدمت اور دیانت اور شرافت کے فلسفے کی عکاس ہے یا پھر سیاست مفادات، گروہ بندی، اقربا پروری اور ذاتی کاروبار میں تبدیل ہو چکی ہے؟

شامل تقریب کا ہر شخص یہ کہتا فرماتا بلکہ چیخ چیخ کر پکارتا نظر آیا کہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سیاست کا اصل مقصد عوامی خدمت کے بجائے اقتدار کا حصول بن گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کے منشور، وعدے اور نعرے انتخابات سے پہلے تو عوام کے حقوق کی بات کرتے ہیں، مگر اقتدار ملتے ہی ترجیحات بدل جاتی ہیں۔ عوام کے مسائل وہیں کے وہیں رہ جاتے ہیں جبکہ اقتدار کے ایوانوں میں مفادات کی نئی بساط بچھ جاتی ہے۔

آج سیاست دانوں کی بڑی تعداد عوامی خدمت سے زیادہ اپنے سیاسی مستقبل، اپنے گروپ اور اپنے قریبی حلقے کو مضبوط بنانے میں مصروف نظر آتی ہے۔ ترقیاتی منصوبوں سے لے کر سرکاری تقرریوں تک، ہر جگہ میرٹ کے بجائے تعلقات اور وابستگیوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یہی وہ روش ہے جس نے عوام اور سیاسی قیادت کے درمیان اعتماد کی خلیج کو گہرا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاست کسی خاندان، گروہ یا مخصوص طبقے کی جاگیر نہیں۔ سیاست ایک امانت ہے اور امانت کا تقاضا دیانت داری، شفافیت اور جوابدہی ہے۔ جو سیاست دان عوام کے ووٹ سے منتخب ہو کر عوام کے دروازے بند کر دے، وہ نمائندہ تو ہو سکتا ہے مگر حقیقی سیاسی رہنما نہیں بن سکتا۔

تاریخ گواہ ہے کہ وہی رہنما عوام کے دلوں میں زندہ رہتے ہیں جنہوں نے اقتدار کو خدمت کا ذریعہ بنایا۔ جنہوں نے عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ سمجھا، جنہوں نے اختلاف کو دشمنی نہیں بلکہ جمہوریت کا حسن سمجھا اور جنہوں نے اصولوں پر سمجھوتہ کرنے کے بجائے اقتدار قربان کرنا بہتر جانا۔

آج ملک کو ایسی سیاست کی ضرورت ہے جو تقسیم نہیں بلکہ اتحاد پیدا کرے، نفرت نہیں بلکہ محبت بانٹے، ذاتی مفاد نہیں بلکہ قومی مفاد کو مقدم رکھے۔ عوام بھی اب نعروں سے زیادہ کردار دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے ووٹ سے منتخب ہونے والے نمائندے نے ان کی زندگی میں کیا تبدیلی لائی۔

روزنامہ
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
شہرنامہ
اسلام آباد

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

شیخ حسینہ اور عروج و زوال کی داستان!

بنگلہ دیش کی مفرور سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کا نئی دہلی کے ایک پریس کلب میں آڈیو پیغام نشر ہوا جس میں انہوں نے کہا کہ وہ دسمبر میں اپنے ملک واپس جائیں گی، چاہے اُس کے نتیجے میں انہیں قید ہی کیوں نہ کاٹنی پڑے، انہیں حراست میں لیا جا سکتا ہے تاہم خوف اُنہیں عوام کے لیے فرض کی ادائیگی سے نہیں روک سکتا۔ اس بیان کے بعد بنگلہ دیش میں شدید غم و غصے کی لہر پھیل گئی اور روپوش مفرور لیڈر کا پُتلا بھی جلایا گیا۔ بنگلہ دیشی حکومت کا کہنا ہے کہ اگر حسینہ واجد واپس آتی ہیں تو اُن کے خلاف تمام مقدمات میں قانونی طریقہ کار کی منصفانہ فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے سابق وزیر اعظم پر اپنے دورِ حکومت پر مخالفین کے قتل، اپوزیشن جماعتوں کو دبانے، عدلیہ میں اثر و رسوخ استعمال کرنے اور یکطرفہ انتخابات کرانے کے الزامات عائد کئے جاتے ہیں۔

یاد رہے کہ جولائی 2024ء میں بنگلہ دیش میں طلبا حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے، چند ہفتوں میں شیخ حسینہ کی حکومت سیاسی اور معاشی طور پر مفلوج ہو گئی، ملک گیر احتجاجی تحریک نے شیخ حسینہ کو استعفیٰ دے کر ملک سے بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ قابل ذکر بات یہ تھی کہ جب شیخ حسینہ کے متوقع استعفے کے بعد پارلیمنٹ تحلیل کر کے عبوری حکومت کی راہ ہموار کرنا منظور تھا تو آرمی چیف نے سیاسی رہنماؤں سے رابطے شروع کیے تا کہ بحران کا سیاسی حل نکالا جا سکے۔ مختلف جماعتوں کے رہنماؤں، ماہرین قانون اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو آرمی ہیڈ کوارٹرز بلایا گیا۔ شرکاء کے مطابق مارشل لاء یا فوجی حکومت پر اتفاق نہیں ہوا بلکہ آئینی طریقے سے عبوری انتظامیہ کے قیام پر توجہ دی گئی۔ جب طلبہ کو اطلاع ملی کہ سیاسی جماعتیں فوجی قیادت کے ساتھ عبوری بندوبست پر غور کر رہی ہیں تو انہوں نے عوامی سطح پر واضح کیا کہ ملک کے مستقبل کا فیصلہ صرف عوامی نمائندگی سے ہوگا۔ شیخ حسینہ کے بھارت روانہ ہونے کے بعد صدر کی رہائش گاہ پر سیاسی اور عسکری قیادت کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں خالدہ ضیا کی فوری رہائی، امن و امان کی بحالی، لوٹے گئے پولیس اسٹیشنوں سے اسلحہ واپس لینے، فضائی حدود بند کرنے اور مبینہ خفیہ حراستی مراکز میں قید افراد کی رہائی جیسے فیصلوں پر غور کیا گیا۔ فوجی قیادت نے لاپتہ افراد کی رہائی کی ذمہ داری قبول کی جبکہ پولیس نظام کو جلد بحال کرنے کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا گیا۔ بنگلہ دیش میں حکومت کے خاتمے سے کئی روز قبل ہی ممکنہ عبوری حکومت کے خدوخال پر کام شروع ہو گیا تھا تا کہ اقتدار کا خلا انتشار میں تبدیل نہ ہو۔ طلبہ رہنماؤں نے مختلف سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے مشاورت کے بعد حکومت کی ساخت، ارکان اور سربراہ کے لیے ناموں پر غور کیا۔ اس دوران ڈاکٹر محمد یونس سے رابطے کیے گئے۔ ان کے نام کی حمایت طلبہ قیادت کے علاوہ بی این پی اور جماعت اسلامی نے بھی کی۔ بعد ازاں صدر، فوجی قیادت، طلبہ نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے درمیان متعدد ملاقاتوں میں اسی تجویز پر اتفاق رائے پیدا ہوا

ابتدا میں انہوں نے ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کیا لیکن پھر وہ عبوری حکومت کی قیادت پر آمادہ ہو گئے۔ قومی حکومت کی تجویز سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق نہ ہونے کے باعث عملی شکل اختیار نہ کر سکی، جس کے بعد غیر سیاسی، سول سوسائٹی اور تعلیمی شعبے سے وابستہ شخصیات پر مشتمل عبوری کابینہ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد یونس نے 27 ناموں پر مشتمل ابتدائی فہرست تیار کی، جس پر مختلف سٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد چند تبدیلیاں کی گئیں۔ 8 اگست کو، جب بنگلہ دیش تین روز سے مستقل حکومت کے بغیر تھا، صدر محمد شہاب الدین نے 84 سالہ نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر محمد یونس اور 13 مشیروں سے حلف لیا جس کیساتھ ہی عبوری حکومت نے باضابطہ طور پر ذمہ داریاں سنبھال لیں اور ملک میں اقتدار کی منتقلی کا عمل مکمل ہوا۔

بنگلہ دیش کے حالیہ واقعات سے یہ حقیقت واضح ہے کہ اقتدار دائمی نہیں ہوتا، جو حکمران اپنے آپ کو ناقابلِ شکست سمجھتے ہیں، مخالف آوازوں کو دباتے ہیں، اختلافِ رائے کو جرم قرار دیتے ہیں اور ریاستی طاقت کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کو اپنی کامیابی سمجھتے ہیں، انہیں وقت کے بدلتے تیوروں کا بھی ادراک ہونا چاہیے۔ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر یہ گمان کرنا کہ عوامی تائید ہمیشہ قائم رہے گی یا طاقت کے ذریعے ہر بحران پر قابو پایا جا سکتا ہے، بہت بڑی غلط فہمی ہے۔ ریاستیں مضبوط اداروں، قانون کی حکمرانی اور عوام کے اعتماد سے مستحکم رہتی ہیں۔ جب حکومتیں عوامی مسائل، معاشی مشکلات، انصاف کی فراہمی اور بنیادی حقوق کو پسِ پشت ڈال کر صرف اقتدار کے تحفظ کو ترجیح دیتی ہیں تو بظاہر حالات کتنے ہی پُرسکون کیوں نہ دکھائی دیں، اندر ہی اندر بے چینی جنم لیتی رہتی ہے۔ وقت آنے پر یہی بے چینی ایسی تبدیلیوں کا پیش خیمہ بنتی ہے جن کا اندازہ اکثر حکمرانوں کو بھی نہیں ہوتا۔ ہر صاحبِ اقتدار کو یہ حقیقت ہمیشہ پیشِ نظر رکھنی چاہیے کہ ہر عروج کو زوال ہے۔ اقتدار آزمائش بھی ہے اور امانت بھی، اس لیے دانشمندی اسی میں ہے کہ حکمرانی کے دوران انتقام، جبر اور سیاسی برتری کے بجائے عوام کی فلاح و بہبود، انصاف، شفافیت، برداشت اور جوابدہی کو ترجیح دی جائے۔

اقوامِ متحدہ قراردادوں تک محدود نہ رہے!

اقوام متحدہ نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ جموں و کشمیر کے حوالے سے اس کا مؤقف تبدیل نہیں ہوا اور تنازعہ کا حتمی حل اقوام متحدہ کے منشور، سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں، شملہ معاہدے اور انسانی حقوق کے مکمل احترام کے مطابق پُرامن ذرائع سے نکالا جائے گا۔ یہ اعلان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نائب ترجمان فرحان عزیز حق نے نیویارک میں معمول کی پریس بریفنگ کے دوران کیا۔ انہوں نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتِ حال اور پانچ اگست 2019ء کے بھارتی اقدام کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ کشمیر کے حوالے سے ہمارا مؤقف تبدیل نہیں ہوا، کسی ملک کی جانب سے یکطرفہ اقدام سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں منظور قراردادیں متاثر نہیں ہوتیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کا مؤقف اقوام متحدہ کے منشور اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت طے ہوتا ہے۔ ان کے بقول اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل 1972ء کے شملہ معاہدے کو بھی یاد دلاتے ہیں جو پاکستان اور بھارت کے مابین دوطرفہ تعلقات کا ایک اہم معاہدہ ہے جبکہ مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں 1949ء میں منظور کی گئی قراردادوں کی حیثیت ہمیشہ کی طرح قائم ہے۔

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے وقت بھارت کی ہندو بنیاء قیادت نے تقسیم ہند کے فارمولے کے مطابق خود مختار ریاست جموں و کشمیر کا مسلم اکثریتی آبادی کی بنیاد پر پاکستان کے ساتھ الحاق نہ ہونے دے کر اور اپنی افواج کے ذریعے کشمیر کے غالب حصے پر تسلط جما کر کشمیر کا تنازعہ خود کھڑا کیا اور پھر اس تنازعہ کے حل کے لئے خود ہی اقوام متحدہ سے رجوع کر لیا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی نے بھارتی درخواست پر استصواب کے ذریعے جموں و کشمیر کے تنازعہ کا حل نکالا اور بھارت کو کشمیر میں رائے شماری کے اہتمام کی ہدایت کی۔ مگر بھارت یو این قراردادوں پر عملدرامد سے ہی انکاری ہو گیا۔ اس کے برعکس پاکستان نے یو این قراردادوں کو تسلیم کرتے ہوئے کشمیر کو متنازعہ علاقہ قرار دیا اور یو این قراردادوں کے مطابق ہی مسئلہ کشمیر کے حل کا اصولی مؤقف اختیار کیا اور آج کے دن تک اپنے اس مؤقف پر قائم ہے جبکہ بھارت نے کشمیر پر اٹوٹ انگ والا ڈھٹائی پر مبنی مؤقف اختیار کیا۔ اس نے نہ صرف اپنی یہ ہٹ دھرمی برقرار رکھی ہوئی ہے بلکہ وہ پاکستان کی سلامتی کے بھی شروع دن سے درپے ہے اور اس پر گذشتہ سال مئی والی جنگ سمیت چار جنگیں بھی مسلط کر چکا ہے اور اپنے ناجائز زیر تسلط کشمیر کے راستے سے پاکستان پر آبی دہشت گردی کا بھی مرتکب ہوتا رہتا ہے۔ اس وقت بھی مون سون کے دوران اس کی پاکستان کو سیلاب کے پانی میں ڈبونے کی سازشیں جاری ہیں۔

بھارت نے ڈھٹائی کے ساتھ نہ صرف یو این قراردادوں کو عملی جامہ نہیں پہنایا بلکہ مزید ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ اگست 2019ء کو بھارتی لوک سبھا کے ذریعے کشمیر کی خصوصی حیثیت والی آئین کی شقوں 370، اور 35 اے کو آئین سے حذف کرا کے مقبوضہ وادی کو بھارتی سٹیٹ یونین کا حصہ بنا لیا جس کے خلاف دنیا بھر میں احتجاج ہوا اور سلامتی کونسل نے ہنگامی طور پر قرارداد منظور کر کے بھارت سے کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت بحال کرنے کا تقاضہ کیا مگر بھارت کسی بھی قرارداد اور کسی بھی احتجاج پر ٹس سے مس نہیں ہوا اور اس نے کشمیریوں کی آواز کو دبانے کے لیئے 2560 روز سے مقبوضہ وادی میں کرفیو اور کشمیریوں پر مظالم کا سلسلہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ کشمیوں نے ان جاری بھارتی مظالم کے خلاف ہی تین روز قبل پانچ اگست کو دنیا بھر میں یوم سیاہ اور یوم استحصالِ کشمیر منایا اور عالمی برادری کو بھارتی مظالم اور اس کے توسیع پسندانہ عزائم کی جانب متوجہ کیا۔ یقیناً اسی تناظر میں یو این سیکرٹری جنرل کے نائب ترجمان نے گذشتہ روز نیویارک میں اپنی پریس بریفنگ کے دوران دوٹوک الفاظ میں باور کرایا ہے کہ تنازعہ کشمیر پر اقوام متحدہ کے مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور یہ مسئلہ یو این قراردادوں کے مطابق ہی حل ہونا ہے۔ ان کے اس واضح بیان نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ بھارت کے آئینی یا انتظامی اقدامات بین الاقوامی سطح پر متنازعہ خطے کی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے۔ کشمیر آج بھی عالمی سطح پر ایک تسلیم شدہ تنازعہ ہے جس کا حتمی اور منصفانہ حل صرف اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصوابِ رائے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

کشمیریوں نے پانچ اگست کو اسی تناظر میں دنیا بھر میں یوم استحصالِ کشمیر اور یوم سیاہ منا کر عالمی ضمیر کو جھنجوڑنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے احتجاجی مظاہروں اور سیمینارز کا بنیادی پیغام یہی تھا کہ کشمیری عوام بھارتی تسلط کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ گذشتہ روز حریت کانفرنس کی جانب سے بھی یہی باور کرایا گیا کہ مودی حکومت کے غیر قانونی اقدامات نے کشمیری عوام کو مزید بے اختیار اور بنیادی انسانی حقوق سے محروم کر دیا ہے۔ ہزاروں نوجوان جیلوں میں بند ہیں، سیاسی کارکنوں کو انتقامی کارروائیوں کا سامنا ہے، املاک ضبط کی جا رہی ہیں اور اختلافِ رائے کو طاقت کے ذریعے دبایا جا رہا ہے۔ بلا شبہ یہ تمام اقدامات انسانی حقوق کے عالمی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔

اس تناظر میں یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ گزشتہ اٹھہتر برسوں کے دوران بھارت اپنی تمام تر فوجی قوت، سیاسی دباؤ اور انتظامی ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری عوام کے جذبۂ آزادی کو دبا نہیں سکا۔ لاکھوں فوج کی موجودگی، سخت قوانین، کرفیو، مواصلاتی پابندیوں اور سیاسی جبر کے باوجود کشمیری آج بھی اپنے بنیادی حقِ خودارادیت کا مطالبہ کر رہے ہیں اور یہ حقیقت اس امر کو ثابت کرتی ہے کہ کسی بھی قوم کی آزادی کی خواہش کو طاقت کے ذریعے ہمیشہ کے لیے دبایا نہیں جا سکتا۔ اندریں حالات اقوام متحدہ کو صرف قراردادیں منظور کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے

مکہ معاہدہ: امن اور اتحادِ اُمت کی جانب تاریخی قدم

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان معاہدۂ مکہ محض ایک دفاعی معاہدہ نہیں، بلکہ اگر اسے درست سمت میں آگے بڑھایا گیا تو یہ مسلم دنیا کے اجتماعی دفاع، تزویراتی خودمختاری اور خطے میں عظیم تر امن کے ایک نئے دور کا نقطۂ آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔ اسے اتحادِ اُمت کی جانب بارش کا پہلا قطرہ کہنا شاید مبالغہ نہ ہو۔

مسلم دنیا طویل عرصے سے بے پناہ وسائل، افرادی قوت، غیر معمولی جغرافیائی اہمیت اور دفاعی صلاحیت رکھنے کے باوجود سیاسی و دفاعی انتشار کا شکار رہی ہے۔ پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کا ایک مشترکہ دفاعی پلیٹ فارم پر آنا اس تاریخی کمزوری کو اجتماعی طاقت میں تبدیل کرنے کی ابتدا بن سکتا ہے۔

آج اصل سوال یہ ہے کہ کیا معاہدۂ مکہ مستقبل میں ایک ایسے وسیع اجتماعی مسلم دفاعی اتحاد، یعنی ایک ممکنہ ''مسلم نیٹو'' کی بنیاد بن سکتا ہے جس میں کسی ایک رکن کے خلاف جارحیت کو تمام اراکین کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے؟

اگر قطر، کویت، بحرین، مصر اور دیگر مسلم ممالک مرحلہ وار اس نظام کا حصہ بنتے ہیں تو دنیا ایک نئی تزویراتی حقیقت کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ ایران بھی مستقبل میں اس اتحاد کا رکن، شراکت دار یا مضبوط حامی بن سکتا ہے۔ ایران کو مستقل حریف سمجھنے کے بجائے اسے وسیع تر مسلم سلامتی کے نظام میں شامل کرنے کی کوشش ہونی چاہیے، کیونکہ عرب دنیا اور ایران کے درمیان مفاہمت کے بغیر مشرقِ وسطیٰ میں پائیدار امن کا خواب ادھورا رہے گا۔

حالیہ علاقائی بحرانوں نے ایک بنیادی سوال پیدا کر دیا ہے: کیا بیرونی فوجی موجودگی واقعی خلیجی ممالک کی سلامتی کی مکمل ضمانت فراہم کر سکی ہے؟

اگر مسلم ممالک اپنی مشترکہ دفاعی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں تو مستقبل میں انہیں اپنی سلامتی کے لیے غیر ملکی طاقتوں پر غیر معمولی انحصار کی ضرورت کیوں رہے؟

امریکی فوجی اڈوں کا مستقبل یقیناً واشنگٹن اور متعلقہ خلیجی حکومتوں کا خودمختار معاملہ ہے، لیکن ایک مؤثر مسلم دفاعی اتحاد وقت کے ساتھ خطے کو اپنی سلامتی کے فیصلے خود کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ مقصد امریکہ یا کسی دوسری عالمی طاقت سے محاذ آرائی نہیں ہونا چاہیے؛ اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ مسلم دنیا اپنی سلامتی کی ذمہ داری خود اٹھانے کی صلاحیت پیدا کرے۔

اس اتحاد کی سب سے بڑی طاقت تینوں ممالک کی باہمی تکمیل ہے۔ سعودی عرب کے پاس اقتصادی طاقت، توانائی کے وسائل اور عالمِ اسلام میں منفرد مقام ہے۔ ترکی ایک بڑی عسکری قوت اور تیزی سے ترقی کرتی دفاعی صنعت کا حامل ہے، جبکہ پاکستان کے پاس دنیا کی تجربہ کار افواج میں سے ایک، جدید میزائل ٹیکنالوجی، مضبوط فضائی صلاحیت اور سب سے بڑھ کر مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہونے کا اعزاز ہے۔

ان تینوں ممالک کی صلاحیتوں کا امتزاج ایک ایسا دفاعی حصار تشکیل دے سکتا ہے جس کا مقصد جنگ چھیڑنا نہیں بلکہ جنگ کو روکنا ہو۔

پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کو کسی دوسرے ملک کے لیے خودکار ''نیوکلیئر امبریلا'' سمجھنا درست نہیں ہوگا، لیکن پاکستان کی مجموعی دفاعی قوت، ٹیکنالوجی، تربیت اور تزویراتی تجربہ یقیناً کسی وسیع مشترکہ دفاعی نظام کو غیر معمولی وزن دے سکتا ہے۔

معاہدۂ مکہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب بھارت اپنی عسکری صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے اور جدید جنگی طیاروں، میزائل نظام اور دیگر دفاعی ٹیکنالوجیز پر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے۔ نئی دہلی یقیناً پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان اس بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ ایک مضبوط دفاعی اتحاد کا پیغام بالکل واضح ہونا چاہیے: ہم کسی پر حملہ نہیں کریں گے، لیکن کسی رکن کے خلاف جارحیت کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

یہی حقیقی ڈیٹرنس ہے اور یہی طاقت کے ذریعے امن کو یقینی بنانے کا مؤثر اصول بن سکتا ہے۔ فلسطین کا مسئلہ اور اسرائیلی توسیع پسندی مسلم دنیا کے لیے بدستور بنیادی تشویش ہیں۔ نام نہاد ''گریٹر اسرائیل'' کے حوالے سے پائے جانے والے خدشات کے تناظر میں ایک متحد مسلم دفاعی

اور سفارتی پلیٹ فارم غیر معمولی اہمیت اختیار کر سکتا ہے۔

مسلم ممالک کی تقسیم نے کئی دہائیوں سے مسئلہ فلسطین پر ان کی اجتماعی قوت کو محدود کر رکھا ہے۔ اگر مسلم دنیا اقتصادی، سیاسی اور دفاعی سطح پر مشترکہ حکمت عملی اختیار کرتی ہے تو فلسطینی عوام کے حقوق کے لیے اس کی آواز کہیں زیادہ مؤثر اور طاقتور ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ اتحاد صرف فوجی طاقت کا نام نہیں ہونا چاہیے۔ اس کی حقیقی قوت مشترکہ سفارت کاری، اقتصادی تعاون، انٹیلی جنس اشتراک، مشترکہ دفاعی پیداوار، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور تنازعات کی روک تھام میں ہونی چاہیے۔ افغانستان کو بھی اس نئی علاقائی حقیقت سے مثبت سبق حاصل کرنا چاہیے۔ افغانستان کا مستقبل پاکستان یا کسی دوسرے ہمسایہ ملک سے محاذ آرائی میں نہیں بلکہ تجارت، علاقائی روابط اور پُرامن بقائے باہمی میں ہے۔ ایک وسیع مسلم سلامتی کا نظام افغانستان کے لیے خطرہ نہیں بلکہ ایک موقع بن سکتا ہے، بشرطیکہ افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی یا عدم استحکام کے لیے استعمال نہ ہونے دی جائے۔ معاہدۂ مکہ کے پس منظر میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی دفاعی سفارت کاری اور مسلم ممالک کی قیادت کے ساتھ بڑھتے ہوئے روابط کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان کو علاقائی سلامتی اور مسلم دنیا کے مشترکہ دفاع کے مباحث میں مرکزی مقام دلانے میں ان کا کردار اہم ہے۔

اگر آنے والے برسوں میں ان کی کوششیں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے اس دفاعی تعاون کو ایک وسیع مسلم امن و سلامتی کے نظام میں تبدیل کرنے، عرب ممالک اور ایران کو قریب لانے اور بڑی علاقائی جنگوں کو روکنے میں کامیاب ہوتی ہیں تو ان خدمات کی عالمی سطح پر پذیرائی فطری ہوگی۔ اور اگر یہ کوششیں واقعی جنگیں رکوانے، متحارب قوتوں کو مذاکرات کی میز پر لانے اور دیرپا امن قائم کرنے میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرتی ہیں تو مستقبل میں نوبیل امن انعام جیسے عالمی اعزاز کے لیے نامزدگی یا غور بھی خارج از امکان نہیں۔ تاہم کسی شخصیت کے لیے سب سے بڑا اعزاز کوئی انعام نہیں، بلکہ اس کی کوششوں کے نتیجے میں قائم ہونے والا پائیدار امن ہوگا۔ معاہدۂ مکہ کو کسی نئے جنگی بلاک کی بنیاد نہیں بننا چاہیے۔ اسے امن کے لیے طاقت اور طاقت کے ذریعے ڈیٹرنس کے ایک ایسے نظام میں تبدیل ہونا چاہیے جو مسلم ممالک کی خودمختاری اور علاقائی استحکام کی ضمانت بن سکے۔ مسلم دنیا کے پاس تقریباً ہر وہ چیز موجود ہے جو اسے عالمی سطح پر ایک باوقار اور مؤثر قوت بنا سکتی ہے یعنی وسائل، آبادی، جغرافیہ، سرمایہ، توانائی، فوجی قوت اور ٹیکنالوجی۔ جس چیز کی سب سے زیادہ کمی محسوس ہوتی رہی ہے وہ اتحاد، باہمی اعتماد اور مشترکہ حکمت عملی ہے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ"

تحریر: احسن انصاری

7 اگست 2026 کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مشترکہ معاہدۂ دفاع مکہ پر دستخط مسلم دنیا کے بدلتے ہوئے سیکیورٹی منظر نامے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ مقدس شہر مکہ مکرمہ میں وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف، سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور صدرِ ترکیہ رجب طیب اردوان نے اس معاہدے پر دستخط کیے۔ اس معاہدے نے اپنی اسٹریٹجک اہمیت اور علاقائی و عالمی سیاست پر ممکنہ اثرات کے باعث بین الاقوامی سطح پر غیر معمولی توجہ حاصل کی ہے۔ معاہدے کے مطابق اگر کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملہ ہوتا ہے تو اسے تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا، جو اجتماعی دفاع اور باہمی تحفظ کے اصول کی عکاسی کرتا ہے۔

یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرقِ وسطیٰ اور اس کے گرد و نواح کے خطے شدید عدم استحکام کا شکار ہیں۔ جاری تنازعات، سمندری تجارتی راستوں کو درپیش خطرات، میزائل حملے، پراکسی جنگیں، دہشت گردی اور بدلتے ہوئے جغرافیائی و سیاسی اتحادوں نے علاقائی طاقتوں کو اپنی دفاعی حکمت عملیوں پر نظرِ ثانی پر مجبور کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں معاہدۂ مکہ تین بااثر مسلم ممالک کی جانب سے باہمی تعاون کو مضبوط بنانے اور مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمتِ عملی اختیار کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

اس شراکت داری میں شامل تینوں ممالک اپنی منفرد صلاحیتیں اور وسائل رکھتے ہیں۔ سعودی عرب نہ صرف بے پناہ معاشی وسائل کا حامل ہے بلکہ عرب اور اسلامی دنیا میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور عالمی توانائی منڈیوں میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ترکیہ نیٹو کا رکن ہونے کے ساتھ ساتھ تیزی سے ترقی کرتی ہوئی دفاعی صنعت، جدید عسکری ٹیکنالوجی اور یورپ، ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ میں وسیع جغرافیائی اثر و رسوخ رکھتا ہے۔ دوسری جانب پاکستان مسلم دنیا کی بڑی اور تجربہ کار افواج میں شامل ہے، جسے انسدادِ دہشت گردی کے شعبے میں وسیع تجربہ حاصل ہے اور جو اہم دفاعی صلاحیتوں کا حامل ہے۔ ان تمام خصوصیات کا امتزاج اس معاہدے کو ایک مضبوط دفاعی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

پاکستان کے لیے یہ معاہدہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ دیرینہ دفاعی تعلقات کا منطقی تسلسل ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کئی دہائیوں سے قریبی عسکری تعاون میں شریک ہیں، جبکہ پاکستان اور ترکیہ نے مشترکہ فوجی مشقوں، تربیتی پروگراموں اور اسٹریٹجک مذاکرات کے ذریعے اپنے دفاعی روابط کو مسلسل وسعت دی ہے۔ یہ سہ فریقی معاہدہ ان تعلقات کو ایک باضابطہ اور زیادہ مؤثر شکل ہے اور انہیں اسٹریٹجک ہم آہنگی کی نئی سطح پر پہنچایا ہے۔ ساتھ ہی یہ علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں پاکستان کے کردار کو مزید مستحکم کیا ہے۔

سہ ملکی معاہدۂ دفاع مکہ کی بین الاقوامی اہمیت صرف عسکری تعاون تک محدود نہیں۔ یہ معاہدہ خطے میں سیکیورٹی معاملات میں خودانحصاری کے بڑھتے ہوئے رجحان کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ کئی دہائیوں تک مشرقِ وسطیٰ کے سیکیورٹی انتظامات بڑی حد تک بیرونی طاقتوں پر منحصر رہے، تاہم بدلتی ہوئی عالمی سیاسی صورتِ حال نے علاقائی ممالک کو مقامی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنے مشترکہ دفاعی نظام تشکیل دینے کی جانب راغب کیا ہے۔ اس تناظر میں معاہدۂ مکہ کو خطے کی اسٹریٹجک خودمختاری کے فروغ اور بیرونی انحصار میں کمی کی کوشش کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔

اس معاہدے سے انٹیلی جنس کے تبادلے، دفاعی ٹیکنالوجی، سائبر سیکیورٹی، انسدادِ دہشت گردی، فوجی تربیت اور مشترکہ مشقوں کے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس طرح کا تعاون تینوں

ممالک کی افواج کے درمیان ہم آہنگی اور باہمی استعداد میں اضافہ کرے گا اور روایتی و غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنائے گا۔ مزید برآں، سرحد پار دہشت گردی، منظم جرائم، سائبر حملوں اور اہم تنصیبات کو درپیش خطرات کے خلاف مشترکہ اقدامات کو بھی تقویت ملے گی۔

اس معاہدے کا ایک اور اہم پہلو عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کے لیے اہم سمندری راستوں کا تحفظ ہے۔ مشرقِ وسطیٰ دنیا کی چند اہم ترین آبی گزرگاہوں کا مرکز ہے جن کے ذریعے عالمی تجارت اور توانائی کی بڑی مقدار ایک خطے سے دوسرے خطے تک منتقل ہوتی ہے۔ ان راستوں میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ عالمی معیشت اور بین الاقوامی منڈیوں پر فوری اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اجتماعی سلامتی اور بحری تعاون کے فروغ کے ذریعے یہ تینوں ممالک اہم بحری راستوں کے تحفظ اور عالمی اقتصادی استحکام میں مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اس معاہدے پر عالمی ردِعمل مختلف نوعیت کا رہا ہے۔ حامی حلقے اسے ایک دفاعی نوعیت کا معاہدہ قرار دیتے ہیں جس کا مقصد استحکام کو فروغ دینا، جارحیت کی حوصلہ شکنی کرنا اور مسلم ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ دوسری جانب بعض ناقدین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ معاہدہ خطے میں طاقت کے توازن اور جغرافیائی سیاسی مسابقت پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ تاہم معاہدے میں شامل ممالک اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس کا مقصد کسی تصادم کو جنم دینا نہیں بلکہ امن، استحکام اور مؤثر دفاعی تعاون کو فروغ دینا ہے۔

وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو معاہدۂ مکہ حالیہ برسوں میں مسلم دنیا کی اہم ترین سفارتی اور دفاعی پیش رفتوں میں شمار ہو سکتا ہے۔ یہ مستقبل میں ایک جامع دفاعی فریم ورک کی ایک شکل ہے یا محض ایک سیاسی و اسٹریٹجک اعلان ہے، اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ تینوں ممالک اپنے وعدوں اور اہداف کو عملی تعاون میں کس حد تک تبدیل کرتے ہیں۔ تاہم یہ معاہدہ اس حقیقت کی واضح عکاسی کرتا ہے کہ علاقائی طاقتیں مشترکہ خطرات سے نمٹنے اور اپنے مستقبل کا تعین خود کرنے کے لیے باہمی تعاون کے نئے راستے تلاش کر رہی ہیں۔

عالمی برادری اس معاہدے کے نفاذ اور عملی نتائج پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایک بات واضح ہے کہ معاہدۂ دفاعِ مشترک مکہ خطے کی سیکیورٹی حرکیات کو نئی شکل دینے اور مسلم دنیا کے تین بااثر ممالک کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر اس پر دانشمندانہ انداز میں عملدرآمد کیا گیا تو یہ نہ صرف رکن ممالک کے دفاع اور سلامتی کو مستحکم کرے گا بلکہ علاقائی استحکام، اقتصادی اعتماد اور اجتماعی خوشحالی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن و ثقافت

کنگنا رناوت جین زی کی طاقت سے گھبرا گئیں

ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی اداکارہ اور سیاست دان کنگنا رناوت نے نوجوان نسل کے بارے میں اپنے سخت مؤقف سے اچانک رجوع کرتے ہوئے جین زی کو بھارت کا قیمتی اثاثہ اور ملک کی اصل طاقت قرار دے دیا۔ چند روز قبل نئی نسل کے احتجاج اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز پر شدید برہمی کا اظہار کرنے والی کنگنا رناوت نے اب میڈیا سے گفتگو میں بالکل مختلف انداز اپنایا ہے۔ بھارتی خبر رساں ادارے سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ جین زی بھارت کی اصل طاقت ہیں اور یہ بات باعثِ خوشی ہے کہ ملک کے نوجوان اب بھارتی ثقافت اور قومی شناخت کے سفیر بن کر سامنے آ رہے ہیں۔ کنگنا کا تازہ بیان اس لیے بھی توجہ کا مرکز بن گیا ہے کیونکہ کچھ ہی دن قبل ان کا لہجہ نوجوانوں کے لیے انتہائی سخت تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت نے نیٹ امتحان سے متعلق حکومت مخالف مظاہروں کے تناظر میں سوشل میڈیا پر نئی نسل کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ اداکارہ نے اس وقت نوجوانوں کے احتجاجی مظاہروں اور سوشل میڈیا ویڈیوز پر ردعمل دیتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی میں ایک جگہ اتنی بدصورتی اور گندگی نہیں دیکھی۔ انہوں نے مغربی ثقافت سے متاثرہ نئی نسل کی خواتین کو 'جنریشن گٹر' تک قرار دیا تھا۔ کنگنا نے اپنے سابقہ بیان میں سوشل میڈیا پر موجود بعض ویڈیوز کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ایسی ویڈیوز دیکھ کر انہیں الٹی آنے لگتی ہے۔ ان کے مطابق نوجوان خود کو اور دنیا کو اپنی ''گندگی'' کا نشانہ بنا رہے ہیں اور یہ سب دیکھنے کے بعد انہیں سوشل میڈیا سے کچھ عرصے کے لیے دور رہنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

وجے تھلاپتی کی اہلیہ کا بڑا یوٹرن، طلاق کا مقدمہ واپس لے لیا

ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی اداکار اور تامل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے کی اہلیہ سنگیتا سورنا لنگم نے شوہر سے علیحدگی کے لیے دائر کیا گیا طلاق کا مقدمہ واپس لے لیا، جس کے بعد عدالت نے کیس نمٹا دیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق سنگیتا طلاق کے مقدمے کی سماعت کے موقع پر ویڈیو کانفرنس کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئیں۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ وہ مزید اس مقدمے کی پیروی نہیں کرنا چاہتیں کیونکہ وہ وجے سے علیحدگی نہیں چاہتیں۔ سنگیتا کے موقف کے بعد عدالت نے ان کی درخواست واپس لینے کی اجازت دیتے ہوئے مقدمہ ختم کر دیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب 27 فروری 2026 کو وجے اور سنگیتا کے درمیان علیحدگی کی خبریں بھارتی میڈیا اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگی تھیں۔ بعد ازاں سنگیتا نے فیملی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے طلاق کی درخواست دائر کی تھی۔ درخواست میں سنگیتا نے الزام عائد کیا تھا کہ انہیں اپریل 2021 میں وجے اور ایک خاتون اداکارہ کے مبینہ تعلقات کا علم ہوا۔ ان کے مطابق یقین دہانیوں کے باوجود یہ تعلق ختم نہیں ہوا، بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ وجے نے انہیں اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی سے بھی دور کرنا شروع کر دیا۔ سنگیتا نے اپنی درخواست میں یہ بھی مؤقف اختیار کیا تھا کہ وجے بیرون ملک دوروں اور مختلف عوامی تقریبات کے دوران مذکورہ اداکارہ کے ساتھ دکھائی دیتے رہے اور ان ملاقاتوں کی تصاویر بھی سوشل میڈیا پر سامنے آتی رہیں۔ ان کے مطابق وجے نے نہ ان تصاویر کی تردید کی اور نہ ہی ان پر کوئی اعتراض کیا۔ درخواست میں سنگیتا نے مزید دعویٰ کیا تھا کہ وجے کے رویے اور 2024 میں ان سے متعلق سوشل میڈیا پر سامنے آنے والے تنازعات نے انہیں شدید ذہنی صدمے سے دوچار کیا۔

سنجیدہ شیخ کی پھر سے ڈیٹنگ کرنے کی خبریں

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکار ہرش وردھن رانے اور معروف اداکارہ سنجیدہ شیخ ایک بار پھر ڈیٹنگ کی افواہوں کی زد میں آ گئے ہیں۔ ہرش وردھن رانے اور سنجیدہ شیخ نے چھٹیوں کی تصاویر الگ الگ اپنی انسٹاگرام پوسٹ پر شیئر کیں، تاہم مداحوں نے دونوں پوسٹس میں ایک جیسی جگہ اور ماحول کو نوٹ کیا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں اداکار پونے کے قریب پنسیت میں چھٹیاں گزار رہے تھے۔ تصاویر میں نظر آنے والے مقامات اور پس منظر میں خاصی مماثلت دکھائی دی، جس کے بعد مداحوں نے اندازہ لگانا شروع کر دیا کہ شاید دونوں ایک ہی سفر پر تھے۔ دونوں اداکاروں کی پوسٹس میں چائے اور آملیٹ کی تصاویر بھی شامل تھیں، جنہیں مداحوں نے خاص طور پر نوٹس کیا۔ اگرچہ دونوں نے اپنی پوسٹس میں ایک دوسرے کا ذکر نہیں کیا، لیکن مماثل تفصیلات نے ایک بار پھر ان کے تعلق سے متعلق گفتگو شروع کر دی ہے۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں کہ ہرش وردھن رانے اور سنجیدہ شیخ کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا گیا ہو۔ 2023 میں بھی دونوں اداکاروں کی الگ الگ چھٹیوں کی تصاویر وائرل ہوئی تھیں، جس کے بعد مداحوں نے قیاس کیا تھا کہ وہ ایک ساتھ سفر کر رہے ہیں۔

رانی مکھرجی کا پیدائش کے وقت دوسرے خاندان کی بچی سے بدلنے کا انکشاف

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ رانی مکھرجی نے انکشاف کیا ہے کہ پیدائش کے وقت وہ غلطی سے اسپتال میں ایک پنجابی فیملی کے پاس چلی گئی تھیں جبکہ اس فیملی کی بچی ان کی والدہ کو دے دی گئی تھی۔ رانی مکھرجی نے ایک انٹرویو میں اپنے بچپن کا ایک مزاحیہ واقعہ سناتے ہوئے بتایا کہ پیدائش کے بعد جب نرسیں بچوں کو معمول کے چیک اپ کے لیے لے جاتی تھیں تو ان کی شناخت کے لیے ٹیگز لگائے جاتے تھے اور اسی دوران وہ غلطی سے ایک پنجابی خاندان کے کمرے میں پہنچ گئی تھیں۔ رانی کے مطابق ان کی والدہ نے جب دوسری بچی کو دیکھا تو فوراً محسوس کیا کہ کچھ درست نہیں ہے، کیونکہ اس بچی کی آنکھوں کا رنگ مختلف تھا۔ والدہ نے فوری کہا کہ ''یہ میری بچی نہیں کیونکہ میری بیٹی کی آنکھیں بھوری ہیں۔ جاؤ اور میری بچی کو تلاش کرو۔'' تلاش کے دوران معلوم ہوا کہ ایک پنجابی خاندان کے ہاں موجود بچی دراصل رانی مکھرجی تھیں۔ اس خاندان کے ہاں اس وقت آٹھویں بیٹی پیدا ہوئی تھی۔ اداکارہ نے بتایا کہ اس خاندان کے افراد بعد میں بھی مذاق میں ان سے کہتے تھے کہ وہ دراصل پنجابی ہیں اور غلطی سے مکھرجی خاندان میں پہنچ گئی تھیں۔

بقیہ نمبر 1

میں شامل کرنے کا نوٹیفیکیشن بھی گردش کر رہا ہے ذرائع کے مطابق صوبہ ہزارہ اسلام آباد بنانے کے معاملہ پر اوپر کی سطح پر تیاریوں رابطوں اور مشاورتوں کا عمل جاری رہنے کی اطلاعات ہیں شنید ہے کہ آئندہ ماہ ستمبر کے دوران تمام اپڈیٹ سامنے آ جائے گی ذرائع کے مطابق گو کہ نیا صوبہ بنانے کی اس خبر کے سامنے آتے ہی مانسہرہ ایبٹ آباد و ہری پور سمیت کئی دیگر شہروں کے عوامی و شہری حلقوں نے بھی خوشی کا اظہار کیا ہے جبکہ صوبے کا نام تجویز کرنے کے علاوہ اسلام آباد میں شامل کیئے جانے والے اضلاع کی بھی نشاندھی کر دی گئی ہے لیکن ایبٹ اباد ہری پور سمیت ہزارہ ڈویژن کے بعض حلقوں کا اس معاملے پر تعجب و ناراضی کا اظہار بھی سامنے آیا ہے جبکہ اس سلسلہ میں KPK اسمبلی سے ایک مذمتی قرارداد بھی پاس کی گئی ہے جس میں ہزارہ کے بعض اضلاع کو اسلام آباد اور تحصیل غازی کو ضلع اٹک (پنجاب) میں شامل کرنے کی تجویز کی بھر پور مخالفت و مزمت بھی کی گئی ہے جبکہ اس کے علاوہ صوبہ ہزارہ اسلام آباد کے حوالہ سے ہزارہ میں عوامی سطح پر بھی لوگوں نے ابھی تک کھل کر کسی قسم کا اظہار نہیں کیا جبکہ ملا جلا ردعمل ضرور دیکھا جارہا ہے ادھر ہزارہ کے عوام کی اکثریت کے درمیان ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے کہ نیا صوبہ" ہزارہ اسلام آباد" یا صوبہ ہزارہ بننا چاہیے جبکہ لوگوں کی اکثریت اس اچانک ممکنہ تبدیلی کے حوالہ سے سوچ و بچار میں پڑ گئے ہیں ہزارہ کے عوام کیلئے "صوبہ" یہ معمہ کب حل ہوگا یا صرف لالی پاپ ہے؟ اس کیلئے کچھ وقت مزید انتظار کرنا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 2

بے بنیاد ہیں، کسی بھی صوبے کی جغرافیائی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے آئینی ترمیم درکار ہوتی ہے محض ایک نوٹی فلکیشن کے ذریعے خیبر پختونخوا کے کسی علاقے کی حیثیت تبدیل نہیں کی جاسکتی۔ شفیع جان نے کہا کہ عوام نے ہمیں جو مینڈیٹ دیا ہے اس کا تحفظ ہماری آئینی اور جمہوری ذمہ داری ہے، عوام کے مینڈیٹ اور صوبے کی جغرافیائی وحدت کے خلاف کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، جس نے بھی جعلی نوٹی فلکیشن یا من گھڑت خبر پھیلائی ہے اس کے خلاف کارروائی ضرور ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحصیل غازی خیبر پختونخوا کا حصہ ہے اور کسی جعلی نوٹی فلکیشن کے ذریعے اس حقیقت کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا، عوام جعلی نوٹی فلکیشن اور بے بنیاد پروپیگنڈے پر یقین نہ کریں

بقیہ نمبر 3

کہ اس تاریخی معاہدے پر سعودی عرب کے ولی عہد و وزیر اعظم محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف مبارکباد اور پوری قوم سمیت مسلم امہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ یہ ایک تاریخی لمحہ اور ایسی دستاویز ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اس تاریخی کارنامے میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بھرپور کوششیں اور محنت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے سے مسلم امہ کے اتحاد کی بنیاد رکھی گئی ہے، جو صرف دفاع تک محدود نہیں رہے گی بلکہ تجارت اور باہمی تعاون کے تمام شعبوں تک پھیلے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ تینوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کے نتیجے میں پاکستان کی معیشت اور ملکی حالات میں نمایاں بہتری آئے گی، مشکلات کم ہوں گی، عام آدمی خوشحال ہوگا اور پاکستان ترقی کرے گا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہر پاکستانی کو دنیا بھر میں پاکستان کو ملنے والی عزت کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے اور عوام کی مالی مشکلات میں بھی ان شاء اللہ آسانی پیدا ہوگی۔

بقیہ نمبر 4

معاہدہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں سیاسی ٹیم کی دن رات کی محنت اور سفارتی سطح پر حاصل ہونے والی کامیابیوں اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ پہلے ہی برادرانہ اور قریبی تعلقات کے حامل ہیں، تاہم اس مشترکہ معاہدے سے تینوں ممالک کے باہمی تعلقات اور تعاون کو مزید فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے تحت تینوں ممالک ایک دوسرے کے دفاع کے لیے متحد ہوں گے اور کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو تینوں ممالک کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ معاہدہ خطے میں امن و استحکام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان آئندہ دنوں میں تعلقات اور باہمی روابط مزید مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ پوری دنیا کے لیے ایک واضح پیغام اور مسلم امہ کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے

بقیہ نمبر 5

کی قوم ہمیشہ سے خواہش مند رہی ہے۔ اتوار کو مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کے حوالے سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے پاکستانی قوم کو یہ تاریخی دن دکھایا، پورا ملک اس اہم موقع کو بھرپور انداز میں منا رہا ہے، ملک بھر میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے قومی پرچم نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ نہ صرف پاکستانی قوم بلکہ پوری امت مسلمہ کے لئے باعث فخر ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت نے اس تاریخ ساز معاہدے کی تکمیل میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان کو عالمی سطح پر وہ مقام حاصل ہوا ہے جس کی پاکستانی قوم ہمیشہ سے خواہش مند رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدہ باہمی شراکت داری کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے جس کے تحت تینوں برادر ممالک دفاع کے شعبے میں مل کر آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو حرمین شریفین کے تحفظ کا اعزاز بخشا جبکہ تین دوست و برادر ممالک کے درمیان دفاعی معاہدہ بھی اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک خاص انعام اور نعمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی پیش رفت کو ملک بھر میں بھرپور انداز میں منایا جارہا ہے، تینوں ممالک کے قومی پرچم لہرائے جارہے ہیں اور عوام میں خوشی کی لہر ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ امن و سلامتی کے فروغ کے لئے ہے، پاکستان نے جو اہم پیشرفت حاصل کی ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ انہوں نے اس تاریخی کامیابی پر پاکستانی قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو اس اہم مقصد کے لئے منتخب کیا ہے۔

بقیہ نمبر 6

یہ عظیم معاہدے کیسے ممکن ہوا اور اس کے خدوخال کیا ہیں

بقیہ نمبر 7

پوسٹ میں نائب وزیر اعظم نے وضاحت کی کہ معاہدہ علاقے کے دیگر ممالک کے لیے بھی کھلا ہے جو اختلافات کو پرامن ذرائع سے حل کرنے کے خواہاں ہیں، معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی ستونوں کے مطابق ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کی قیادت اور عوام کے برادرانہ تعلقات کا عکاس ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کئی سال کی بات چیت اور ہم آہنگی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کا مقصد امن اور سلامتی کے چیلنجز سے نمٹنا اور علاقائی استحکام و خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ معاہدے سے کسی بھی موجودہ دو طرفہ یا کثیر الجہتی معاہدوں کو منسوخ یا تبدیل نہیں کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے واضح کیا کہ معاہدے کی رو سے کسی ایک ملک پر بیرونی مسلح حملے کو تینوں ممالک کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا، معاہدہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی دفاع کے فطری حق کے مطابق ہے۔ نائب وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان علاقے کے تمام برادر ممالک کے ساتھ دیرپا امن اور استحکام کے لیے تعاون جاری رکھے گا، تمام تنازعات کے پرامن حل اور عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ نائب وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان علاقے کے تمام برادر ممالک کے ساتھ دیرپا امن اور استحکام کے لیے تعاون جاری رکھے گا، تمام تنازعات کے پرامن حل اور عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں

بقیہ نمبر 8

پاکان فیدان کا کہنا تھا کہ ایک بار کچھ تکنیکی مسائل حل ہو جائیں تو مصر بھی اس معاہدے میں شامل ہونے کے قریب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مصر اتحاد میں ہمارا فطری ساتھی ہے اور ہم پہلے ہی بطور اتحادی مصر کے ساتھ رابطے میں ہیں۔

بقیہ نمبر 9

مختلف شعبوں میں ٹیکنیکل کورس سکھائے جارہے ہیں حکومت پاکستان کے تعاون سے ہماری پوری کوشش ہے جدید دور میں ہنر اور ٹیکنیکل کاموں کی بہت اہمیت ہے ہم مل کر ایسی پالیسیاں بنائیں جس سے نوجوان نسل کو بیرون ممالک کو اور پاکستان میں عزت کا روزگار فراہم ہو سکے اور وہ خوشحالی کی زندگی گزار سکیں ان خیالات کا اظہار چیئرمین NAVTTC انجینئر قمر الاسلام راجہ نے روزنامہ شہرنامہ کے نمائندے سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا نوجوان نسل ملک کا مستقبل اور اثاثہ ہیں کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک ترقی اور خوشحالی کی طرف گامزن نہیں ہو سکتا جب تک ان کی نوجوان نسل کو ڈاکٹر انجینئر اساتذہ پائلٹ کے ساتھ ٹیکنیکل علم کون نہ سکھایا جائے پوری دنیا میں افرادی قوت روزگار کے مواقع موجود ہیں پاکستان سے بہت سے لوگ مختلف ممالک میں روزگار کے لیے جا رہے ہیں انجینئر قمر اسلام راجہ نے کہا ضرورت اس امر کی ہے پاکستان کی آبادی کافی بڑھ چکی ہے اس لیے ہماری ذمہ داری ہے ہم سنجیدگی سے اور سیز منسٹری کے ساتھ مل کر نوجوانوں کے روزگار کے بیرون ملک میں مزید روزگار کے مواقع فراہم کریں NAVTTC اسی سلسلے میں اپنا ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے

بقیہ نمبر 10

کہ اس مشکل اور غمزدہ گھڑی میں ان کی تمام تر ہمدردیاں اور دعائیں بیرسٹر گوہر اور ان کے پورے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ اس تعزیتی دورے میں جماعت اسلامی خیبر پختونخوا (وسطی) کے امیر عبد الواسع بھی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان کے ہمراہ موجود تھے

بقیہ نمبر 11

ملک نے کہا ہے ترکش پیٹرولیم پاکستان کے سمندروں میں آف شور ڈرلنگ کرتے جارہی ہے، اس کے بعد ایک بڑی سرمایہ کاری آئے گی جب کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت نے عوام کو ریلیف دیئے اور تیل کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کی پوری کوشش کی، پیٹرول آج بھی مہنگا ہے لیکن پیٹرول کی قلت کہیں آنے نہیں دی۔ لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علی پرویز ملک کا کہنا تھا مسلم لیگ ن عملی سیاست پر یقین رکھتی ہے، نواز شریف نے ملک کو ایٹمی قوت بنا کر ناقابل تسخیر بنایا۔

بقیہ نمبر 12

کو مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ نئی قانون ساز اسمبلی میں حکومت سازی کے لیے بھی انتہائی اہم ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق 2 اضلاع کی 4 نشستوں پر ہر ووٹ سیاسی نقشہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اب 10 اگست کو ضلع باغ اور حویلی میں انتخابی دنگل سجے گا، 4 جنرل نشستوں پر 82 امیدوار آمنے سامنے ہوں گے اور 4 لاکھ 60 ہزار سے زائد رجسٹرڈ ووٹرز امیدواروں کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ ضلع باغ میں انتخابی معرکہ باغ اور حویلی کے 4 حلقوں پر مشتمل انتخابی میدان میں ہوگا، جہاں سیاسی جماعتوں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ ہوگا۔ ضلع باغ میں سیاسی مقابلہ صرف بڑی جماعتوں تک محدود نہیں، آزاد امیدوار بھی بڑی تعداد میں میدان میں موجود ہیں، باغ اور حویلی کے چار حلقوں میں 82 امیدوار انتخابی دوڑ میں شامل ہیں۔ پونچھ ڈویژن کے حلقوں LA-14 باغ 1، LA-15 باغ 2، LA-16 باغ 3 اور LA-17 باغ و حویلی کہوٹہ میں الیکشن کمیشن کی جانب سے 803 پولنگ اسٹیشنز اور 1254 پولنگ بوتھ قائم کیے گئے ہیں، جہاں 5 ہزار سے زائد انتخابی عملہ ڈیوٹی سرانجام دے گا۔ 10 اگست کو اصل امتحان ہوگا، انتظامیہ کا، الیکشن کمیشن کا، سیاسی جماعتوں کا اور سب سے بڑھ کر ووٹرز کا۔ ضلع باغ کے نتائج سامنے آنے کے بعد آزاد کشمیر کی نئی قانون ساز اسمبلی کی مجموعی تصویر مکمل ہو جائے گی، اور پھر فیصلہ ہوگا کہ آئندہ پانچ برس آزاد کشمیر میں اقتدار کا تاج کس جماعت کے سر پر سجتا ہے۔

بقیہ نمبر 13

برائے کابینہ سیکرٹریٹ کے چیئرمین سینیٹر رانا محمود الحسن، مختلف پارلیمنٹیرینز، وکلاء، دانشوروں، سول سوسائٹی، تاجر برادری، چیمبرز آف کامرس کے نمائندگان اور دیگر اہم شخصیات نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال، امن و امان، قومی ترقی اور خطے میں ہونے والی اہم پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان طے پانے والے مکہ دفاعی معاہدے کو خطے اور عالمی امن و استحکام کے لیے اہم اور تاریخی پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کے فروغ کے ساتھ مسلم دنیا میں باہمی اتحاد، اعتماد اور اجتماعی سلامتی کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔ موجودہ عالمی حالات میں سکیورٹی چیلنجز کسی ایک ملک تک محدود نہیں، اس لیے مشترکہ تعاون اور باہمی مشاورت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے اپنا موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ موجودہ سیاسی و عسکری قیادت کی مدبرانہ حکمت عملی کے باعث دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور ملکی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ قومی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سیاسی استحکام، قومی یکجہتی اور اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل اور معدنی دولت سے مالا مال ہے۔ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور ملک کے دیگر علاقوں میں موجود معدنی وسائل کو موثر پالیسی سازی، سرمایہ کاری اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ملکی معیشت کی مضبوطی اور عوام کی خوشحالی کے لیے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ یہ وقت سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے متحد ہونے کا ہے۔ قومی قیادت، سیاسی جماعتوں، کاروباری طبقے، سول سوسائٹی اور دیگر طبقات کی مشترکہ کوششوں سے پاکستان کو درپیش چیلنجز پر قابو پا کر ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 14

کی مراعات و عیاشیوں کے خلاف دھرنے ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے المرکز اسلامی پشاور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع امیر جماعت اسلامی خیبر پختونخوا وسطی عبدالواسع، جنرل سیکرٹری صابر حسین اعوان، امیر پشاور بحر اللہ ایڈووکیٹ، نائب امیر صہیب الدین کاکاخیل، ڈائریکٹر میڈیا سیل خیبر پختونخوا وسطی احمد فرقان خلیل، ترجمان خیبر پختونخوا وسطی نور الواحد جدون اور صدر الخدمت فاؤنڈیشن خیبر پختونخوا وسطی و جنوبی خالد وقاص چمکنی بھی اس موقع پر موجود ہیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ خیبر پختونخوہ کے عوام کو امن کی فراہمی حکمرانوں کی اولین ذمہ داری ہے، عوام کو وسائل، معدنیات پر ان کا حق ملنا چاہیے، نوجوانوں کو روزگار ملے گا تو مسائل کے حل کی جانب مثبت پیش رفت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان تجارت کی معطلی سے دونوں ممالک کے تاجر بے حد پریشان ہیں، سرحدی تجارت کو کھولا جائے، سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پاک افغان سرحدی تجارتی زون بننا چاہیے۔ اسلام آباد اور کابل معاملات کو بات چیت سے حل کریں، افغان سرزمین کسی صورت پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ امیر جماعت اسلامی نے دونوں ممالک کے طلبا کو آسان سفری سہولتیں دی جائیں، پاک افغان حکومتوں کے تعلقات میں خرابی سے دونوں ممالک کے عوام، تاجر اور طلبا متاثر ہو رہے ہیں، تعلقات کی بحالی کے لیے سعودی عرب، ترکیہ کی مدد بھی لی جاسکتی ہے۔ انہوں نے افغانستان سے میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے والے پاکستانی طلبا کو پی ایم ڈی سی کی جانب سے منظور نہ کرنے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کی ڈگری کو منظور کیا جائے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ وادی تیراہ سے لوگوں کو ایک ماہ کے لیے نکالا گیا اور ان سے وعدہ کیا گیا کہ ایک ماہ میں آپریشن کے مکمل ہونے کے بعد ان کی گھروں کو واپسی ہو جائے گی جو کئی ماہ گزرنے کے بعد تا حال نہیں ہو سکی۔

امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ جمعہ کے احتجاج میں عوام کی بھرپور شرکت نے ثابت کر دیا کہ لوگ موجودہ فارم سنتالیس کے نااہل حکمرانوں سے تنگ آچکے ہیں، حکمران اشرافیہ اور مختلف مافیاز ریاست سے سالانہ سترہ ارب ڈالر کی مراعات حاصل کرتے ہیں، آئی پی پیز کو گزشتہ چار برسوں میں اتنی رقم بجلی نہ بنانے کی مد میں دی گئی جتنی بجلی بنانے پر خرچ نہیں ہوئی، پٹرولیم لیوی پر غریب عوام سے آٹھ ہزار ارب بھتہ وصول کیا جاچکا ہے، حکمرانوں نے جنگی حالات کے دوران پٹرول کو آمدنی کا ذریعہ بنایا۔ عوام پر ظلم کا یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے، جماعت اسلامی ذاتی مفاد کے لیے نہیں عوام کے حق کے لیے احتجاج کر رہی ہے، سولہ اگست کو وزیر اعلیٰ ہاؤس پنجاب اور کے پی، سندھ اور بلوچستان کے گورنر ہاؤسز کے باہر دھرنے ہوں گے۔ خیبر پختونخواہ کے نوجوانوں کو خصوصی اپیل کرتا ہوں کہ احتجاج میں بھرپور شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ دھرنوں پر پی ٹی آئی، اے این پی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے حمایت پر ان کا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔

حافظ نعیم الرحمن نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے مابین دفاعی معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے اتحاد امت کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا اور کہا کہ اس معاہدہ میں ایران، ملائیشیا، انڈونیشیا اور دیگر اسلامی ممالک کو بھی شامل کیا جائے تاکہ دشمنوں کی سازشوں کا بھرپور طریقے سے مقابلہ کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 15

حکومت آزاد کشمیر کے پہلے سے سنگین سیاسی، معاشی اور انتظامی حالات کو مزید خراب کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتی۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت پسند جماعت ہے اور اس نے ہمیشہ ذاتی مفادات کے بجائے جمہوریت اور پارلیمانی نظام کو مقدم رکھا ہے۔ ماضی میں بھی پیپلز پارٹی کے ساتھ انتخابی ناانصافیاں ہوئیں، تاہم شہید قائد محترمہ بینظیر بھٹو نے جمہوریت کی خاطر کم نشستیں ملنے کے باوجود اسمبلی میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ انتخابی نتائج پر تحفظات کے باوجود جمہوری عمل کو مضبوط بنانے اور پارلیمانی نظام کے تسلسل کے لیے ایوان کا راستہ اختیار کیا۔ چوہدری محمد یاسین نے 2016 کے آزاد کشمیر انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت بھی موجودہ چیف الیکشن کمشنر ہی اس منصب پر فائز تھے اور انتخابات کے نتائج مرتب ہونے سے قبل ہی نتائج آنا شروع ہو گئے تھے۔ ان کے بقول، "گنتی ابھی شروع نہیں ہوئی تھی کہ میرے سمیت چوہدری عبدالمجید کے ہارنے کا اعلان کر دیا گیا، لیکن الیکشن کمشنر کی جانب سے اس پر کوئی تردید تک نہیں کی گئی۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں باقاعدہ رزلٹ فراہم کرنے سے بھی انکار کیا گیا اور صبح صادق کے وقت سادہ کاغذ پر نتیجہ دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ واقعات انتخابی عمل کی تاریخ کا حصہ ہیں اور ان سوالات کا جواب آج بھی باقی ہے۔ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر نے کہا کہ 2016 میں بھی پیپلز پارٹی کو صرف تین نشستیں ملیں، تاہم قیادت کے حکم پر جمہوریت کی خاطر ایوان میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے کبھی جمہوری نظام کو پٹڑی سے اتارنے کی سیاست نہیں کی بلکہ ہر دور میں پارلیمانی نظام کے تسلسل اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ حالیہ انتخابات کے حوالے سے چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے مبینہ دھاندلی کے ٹھوس شواہد اور اپنے تحفظات متعلقہ فورمز کے سامنے پیش کیے، مگر تحقیقات کرانے کے بجائے متنازع حلقوں کے نوٹیفکیشن جاری کر دیے گئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ "آخر اتنی جلدی کیا تھی کہ شکایات اور الزامات کی تحقیقات مکمل ہونے سے پہلے ہی کامیاب امیدواروں کے نوٹیفکیشن جاری کر دیے گئے؟" انہوں نے الزام عائد کیا کہ "یہ چیف الیکشن کمشنر لایا ہی اسی مقصد کے لیے گیا تھا۔" تاہم ان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے ہر آئینی و جمہوری فورم پر اپنا مقدمہ لڑے گی۔ چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ آزاد کشمیر پہلے ہی سیاسی، معاشی اور انتظامی مشکلات کا شکار ہے۔ ایسے ماحول میں اگر دھاندلی کے الزامات سے گھری ہوئی حکومت وجود میں آتی ہے تو وہ عوام کو کیا ڈیلیور کرے گی؟ جس حکومت کی بنیاد ہی متنازع انتخابی عمل پر ہو، اس کے لیے عوام کا اعتماد حاصل کرنا بڑا چیلنج ہوگا۔ انہوں نے مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر پر تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر میں سیاسی استحکام کے بجائے مزید انتشار کو ہوا دینا چاہتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں سیاسی جماعتوں کو ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر آزاد کشمیر کے وسیع تر مفاد، جمہوری اصولوں اور عوام کے حق رائے دہی کا تحفظ کرنا ہوگا۔ چوہدری محمد یاسین نے واضح کیا کہ پیپلز پارٹی انتخابی نتائج کے خلاف اپنے آئینی و جمہوری حق سے دستبردار نہیں ہوگی۔ پارٹی قیادت اور کارکنان عوام کے مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے اور انتخابی عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کے ووٹ کی حرمت پامال کر کے نہ حقیقی جمہوریت قائم کی جا سکتی ہے اور نہ ہی دیرپا سیاسی استحکام پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اگر سیاسی قوتوں نے عوام کے فیصلے کا احترام نہ کیا تو اس کے اثرات پورے آزاد کشمیر کے سیاسی مستقبل پر مرتب ہوں گے

بقیہ نمبر 16

جرات مندانہ اقدام ان شاء اللہ العزیز مسلم اُمہ کی سیکیورٹی اور خود مختاری کا ناقابل تسخیر حصار ثابت ہوگا، عالم اسلام کو فکری و عسکری جمود سے نکال کر نئے آفاقی جہتوں پر گامزن کرے گا اور عالمی منظر نامے پر طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے ایک اخباری بیان میں کیا۔ انہوں نے معاصر عالمی سیاست کے پرآشوب منظر نامے اور ملت اسلامیہ کو درپیش ہمہ جہت، سنگین چیلنجز پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت باطل اور استعماری قوتیں مسلمانوں کے وسائل پر قابض ہونے اور ان پر اپنا سیاسی و تہذیبی تسلط قائم کرنے کے لیے ہر محاذ پر مکروہ سازشوں کے جال بُن رہی ہیں۔ مسلکی تفریق اور داخلی انتشار کے اس تاریک دور میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین یہ تزویراتی (Strategic) اور دفاعی تعاون مایوسیوں کے اندھیروں میں امتِ مسلمہ کے لیے ایک سچی نوید سحر اور بے پناہ خوش آئند قدم ہے۔ امام کعبہ فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے بھی اس معاہدے کے حوالے سے خوبصورت اور جاندار بیان دیا ہے کہ اس پاکیزہ اور مقدس ماحول میں اس نوعیت کے اہم معاہدے کا طے پا جانا بذاتِ خود خصوصی برکات اور غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے بیان کے اختتام پر ارضِ پاک کی عظمت کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ علاقائی و بین الاقوامی بساط پر پاکستان کی جغرافیائی و سٹریٹجک اہمیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے۔ ایک طرف جہاں بھارت مشرق وسطیٰ میں خود کو ایک فرضی ہیرو کے روپ میں پیش کرتے ہوئے مکارانہ چالیں چل رہا تھا اور اپنی جھوٹی چودھراہٹ کے خواب دیکھ رہا تھا، وہیں اب عالمی منظرنامے پر پاکستان کی بے پناہ عسکری و دفاعی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا اعتراف کیا جا رہا ہے جس نے بھارت کے دانت کھٹے کر دیے ہیں اور اس کے مبالغہ آمیز دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے۔ اس سہ ملکی دفاعی اسٹریٹجی سے جہاں عالم اسلام کو استحکام ملے گا، وہاں ہماری اپنی ملکی سرحدوں کا دفاع بھی ہمیشہ کے لیے ناقابلِ تسخیر ہو جائے گا۔ ہم اس عظیم، مخلصانہ اور تاریخی دفاعی کڑی کو مضبوط کرنے پر وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور سپہ سالار پاکستان، جنرل سید عاصم منیر کی سٹریٹجک بصیرت، انتھک محنت اور مخلصانہ کاوشوں کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اس بے مثال کامرانی پر پوری پاکستانی قوم اور ملتِ اسلامیہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں

بقیہ نمبر 17

میں ایس ایس پی سکیورٹی اینڈ ایڈمن سلیمان ظفر ایس پی سٹی زون ڈاکٹر ایاز حسین اور دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ فلیگ مارچ سپورٹس کمپلیکس سے شروع ہو کر وفاقی دارالحکومت کی مختلف اہم شاہراہوں سے گزرتا ہوا اختتام پذیر ہوا۔ فلیگ مارچ کے دوران پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے قومی پرچم لہراتے رہے جبکہ پاکستان زندہ باد اور پاکستان ترکیہ سعودی عرب دوستی پائندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ شہریوں نے بھی فلیگ مارچ کا والہانہ استقبال کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے کہا کہ پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات اور مشترکہ دفاعی عزم ہماری مشترکہ طاقت اور اتحاد کی علامت ہیں۔ فلیگ مارچ قومی یکجہتی دفاعی تعاون اخوت اور برادر اسلامی ممالک کے ساتھ یکجہتی کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد تعاون اور شراکت داری خطے میں امن استحکام اور اتحاد کے لیے اہم ہے۔ اسلام آباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی اور برادر ممالک کے ساتھ دوستی و بھائی چارے کے فروغ کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب سے اظہار یکجہتی اور مشترکہ دفاعی عزم کو اجاگر کرنے کے لیے اسلام آباد پولیس کی اہم عمارتوں کو خصوصی برقی قمقموں سے روشن کیا گیا جبکہ عمارتوں پر تینوں ممالک کے قومی پرچم بھی آویزاں کیے گئے۔

بقیہ نمبر 18

امریکا کو 6 سخت شرائط پیش کر دیں جبکہ دونوں کے درمیان تاحال کوئی معاہدہ طے نہ پاسکا ہے۔ ایران کی اعلیٰ سلامتی کونسل جسے پولیٹ بیورو جیسا اختیار حاصل ہے، نے واضح کیا ہے کہ آبنائے ہرمز اس وقت تک نہیں کھولی جائے گی جب تک امریکا اپنا "رویہ درست" نہیں کرتا۔ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ امریکا کو نہ صرف ایران کے خلاف دھمکیوں کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم کرنا ہوگا بلکہ خطے میں جنگ کا خاتمہ، ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی کا خاتمہ اور اپنی فوجی موجودگی کا انخلا بھی یقینی بنانا ہوگا۔ بیان کے مطابق امریکا کو ایران کو جنگی نقصانات کا مکمل معاوضہ دینا، پابندیاں ختم کرنا اور منجمد اثاثے غیر مشروط طور پر واپس کرنا ہوں گے۔ دوسری جانب امریکی حکام کی جانب سے ان مطالبات پر فوری ردعمل سامنے نہیں آیا، تاہم واشنگٹن اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ کسی بھی حتمی معاہدے سے قبل آبنائے ہرمز میں محفوظ بحری آمدورفت یقینی بنائی جائے۔

بقیہ نمبر 19

کے 61 ویں قومی دن کے موقع پر سنگاپور کے صدر تھرمن شموگرتنم، وہاں کی حکومت اور عوام کو دلکش مبارکباد پیش کی ہے۔ صدر زرداری نے اپنے خط میں تحریر کیا کہ پاکستان بصیرت افروز قیادت، دانشمندانہ حکمرانی اور عوام کے عزم مصمم کے نتیجے میں حاصل ہونے والی سنگاپور کی شاندار قومی تعمیر اور معاشی تبدیلی کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنگاپور کی کامیابی جدت، پیشرفت اور مستقل مزاجی کی ایک قابلِ تقلید مثال ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سال پاکستان اور سنگاپور کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ گزشتہ چھ دہائیوں کے دوران ان دونوں ممالک کے درمیان دوستی باہمی اعتماد، خیر سگالی اور عوامی روابط کی بنیاد پر مزید مضبوط ہوئی ہے۔ صدر مملکت نے نشاندہی کی کہ دونوں ممالک کے درمیان ڈیجیٹل اکانومی، گرین ٹیکنالوجی، بحری ولاجسٹکس رابطوں، اربن پلاننگ، ووکیشنل ٹریننگ، تعلیمی وثقافتی تبادلوں اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ پاکستان دونوں ممالک اور ان کے عوام کے فائدے کے لیے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں سنگاپور کے ساتھ مل کر کام کرنے کا خواہاں ہے۔

بقیہ نمبر 20

ان سے بچاؤ اور ابتدائی تشخیص پر بھی خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ویلنس کلینک انتظامیہ نے سراج الحق کو بتایا کہ کلینک کا بنیادی مقصد عوام کو بیماری کے علاج کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے بچاؤ، ابتدائی تشخیص اور صحت مند طرزِ زندگی کے حوالے سے آگاہی اور طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کلینک میں ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، موٹاپے، دل کی بیماریوں اور دیگر کارڈیو میٹابولک امراض کے خطرات کی بروقت نشاندہی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ Cardiometabolic Health Project کے ذریعے افراد میں دل اور میٹابولک بیماریوں کے خطرات کا ابتدائی مرحلے پر جائزہ لے کر انہیں مناسب رہنمائی، اسکریننگ اور صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ دورے کے دوران سراج الحق نے بلڈ بینک کا بھی دورہ کیا اور خون کے عطیات، خون کے محفوظ ذخیرے اور ضرورت مند مریضوں کو خون کی فراہمی کے حوالے سے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہیں بلڈ بینک کی خدمات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔

بعد ازاں سراج الحق نے الخدمت رازی ہسپتال CBR اسلام آباد کے پیشنٹ ویلفیئر آفیسر سید اسماعیل شاہ سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی و فلاحی سہولیات، مریضوں کی فلاح و بہبود اور مستحق افراد کے لیے جاری خدمات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ سراج الحق نے صحتِ عامہ کے فروغ، بروقت تشخیص، احتیاطی تدابیر اور عوام میں صحت کے شعور کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "Prevention is Better than Cure" کے تصور کو عام کر کے کئی بیماریوں سے موثر طور پر بچاؤ ممکن ہے۔

بقیہ نمبر 21

، استحکام اور اجتماعی سلامتی کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ تینوں ممالک کے عوام مذہبی، تاریخی اور برادرانہ رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ معاہدہ مسلم امہ کے اتحاد اور باہمی تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس سے تینوں ممالک کے درمیان دفاعی، سفارتی اور اقتصادی تعاون مزید مضبوط ہوگا۔

بقیہ نمبر 22

سینکڑوں افراد کی موجودگی میں گزشتہ 19 سال سے جاری دشمنی کو دوستی اور بھائی چارے میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس موقع پر دونوں فریقین نے ایک دوسرے کو گلے لگایا اور آئندہ باہمی اختلافات ختم کر کے امن و محبت کے ساتھ زندگی گزارنے کے عزم کا اظہار کیا۔ حجرہ صدران میں منعقدہ اس اہم اجتماع نے ایک مرتبہ پھر عوامی توجہ حاصل کی، جہاں علاقہ بھر سے معززین، سیاسی و سماجی شخصیات، علماء کرام اور عمائدین نے شرکت کی۔ شرکاء نے دشمنی کے خاتمے اور فریقین کے درمیان صلح کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات معاشرے میں امن، بھائی چارے اور رواداری کے فروغ کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ اس موقع پر علاقہ کے سابق چیئرمین اور ممتاز عالم دین مولانا عبداللہ حقانی آف نستہ نے کہا کہ نستہ میں جاری دشمنیوں اور باہمی تنازعات کے خاتمے کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے عوام کو نفرت، دشمنی اور اختلافات کے بجائے امن، اتحاد اور بھائی چارے کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ حجرہ صدران ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی عوامی مسائل کے حل اور فریقین کو قریب لانے میں اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ صلح کے اس موقع پر حاجی لیاقت علی خان، حاجی فرمان، حیدر خان، وحید گل، ابوالامین اور ایس ایچ او نستہ مظفر خان سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق صلح میں فریق اول شکیل خان ولد شاہ جی مرحوم وغیرہ جبکہ فریق دوم سویل خان وغیرہ، سکول کورونہ شامل تھے۔ دونوں فریقین نے باہمی اختلافات ختم کر کے مستقبل میں امن و بھائی چارے کے ساتھ رہنے کا عزم کیا۔ علاقہ مکینوں نے اس صلح کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ 19 سالہ دشمنی کا خاتمہ نہ صرف دونوں خاندانوں بلکہ پورے علاقے کے لیے ایک مثبت مثال ہے۔ امید ظاہر کی گئی کہ اس کے بعد نستہ میں دیگر دیرینہ تنازعات کے خاتمے کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

بقیہ نمبر 23

رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ، ٹول پلازوں پر ٹیکسز میں اضافے اور ناجائز پرچیوں کے خاتمے سمیت دیگر مطالبات حکومت کے سامنے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز کا معاشی استحصال کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت فوری طور پر ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات تسلیم کرے تاکہ ہڑتال ختم کر کے معمول کی ٹرانسپورٹ بحال کی جاسکے۔ دوسری جانب نوشہرہ کے مختلف مقامات پر بھی ٹرانسپورٹرز کی جانب سے احتجاجی کیمپ قائم کیے گئے ہیں، جہاں تیسرے روز بھی احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹرانسپورٹرز رہنماؤں کا کہنا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک پہیہ جام ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی

بقیہ نمبر 24

جو شیلے بلوچی بولوں کے ذریعے پاک سرزمین سے والہانہ عشق کی عکاسی کی ہے، ثقافت اور حب الوطنی کا حسین سنگم اس بات کا خوبصورت مظاہرہ ہے کہ بلوچستان کا رنگ، سر اور ہر بول پاکستان کی سلامتی اور بقا کیلئے دھڑکتا ہے۔ ملی نغمہ میں اس عزم کا اظہار ہے کہ ہمارا پیارا پاکستان صرف ایک جغرافیہ نہیں بلکہ ہماری پہچان ہے جس کے لیے جان بھی قربان ہے۔ ملی نغمہ میں پاک وطن سے محبت کی یہ گونج ملک کے کونے کونے میں اتحاد، یکجہتی اور بھائی چارے کا روشن پیغام عام کرتی ہے، روح کو گرما دینے والا جذبہ: اختر چنال کے سحر انگیز اور والہانہ انداز بیان نے اس حقیقت کو دوبارہ زندہ کر دیا ہے کہ پاکستان کی محبت ہر وادی، ہر بولی اور ہر دل میں یکساں موجزن ہے۔

بقیہ نمبر 25

وارثی، آصف جبار جنجوعہ۔ اعجاز خان نے۔ نشان حیدر سکول و اکیڈمی گلشن آباد میں فیڈرل بورڈ کے امتحانات میں بہترین نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک پروقار تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صدر گلشن آباد ہاؤسنگ سوسائٹی اعجاز احمد کمال نے خصوصی شرکت کی اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں اپنی طرف سے نقد انعامات تقسیم کیے۔ اکیڈمی میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ تمیزہ کو 30 ہزار روپے جبکہ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ مہوین فاطمہ کو 25 ہزار روپے نقد انعام دیا گیا۔ اس کے علاوہ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے تین طلبہ عبداللہ راجہ، عبدالوہاب اور مطیبہ کو 10،10 ہزار روپے کے نقد کیش انعام دیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ کی محنت اور شاندار تعلیمی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اے ای او محمد آصف جبار نے کہا کہ باصلاحیت طلبہ کی حوصلہ افزائی نہ صرف ان کے اعتماد میں اضافہ کرتی ہے بلکہ دیگر طلبہ میں بھی بہتر کارکردگی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ نشان حیدر سکول و اکیڈمی کے پرنسپل ملک شاہنواز وارثی اور ڈائریکٹر اسامہ وارثی نے صدر گلشن آباد ہاؤسنگ سوسائٹی اعجاز احمد کمال و دیگر مہمانوں کا طلبہ کی حوصلہ افزائی اور نقد انعامات دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علم ایک نور ہے اور اسے ہر سو پھیلانا ہی ہمارا مشن ہے اور مستقبل میں بھی طلبہ کو اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کے لیے بھرپور مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 26

کائیں گے۔ ہمیں دنیا کے ساتھ ساتھ فکر آخرت کی بھی ضرورت ہے۔ دعا گو ہیں اللہ پاک مولانا حافظ عبدالکریم کے بھائی کے درجات بلند فرمائے۔ ان خیالات کا اظہار محمد بشیر راجہ نے حافظ عبدالکریم سواتی کی رہائش گاہ پر انکے بھائی مستری محمد حسین ولد شیر افضل جو گزشتہ دنوں گھر میں سانپ کے ڈسنے سے وفات پا گئے تھے کیلئے فاتحہ خوانی کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر مرحوم محمد حسین کے بھائی عبدالحکیم، عبدالرحیم، ضیاء الحق و دیگر شرکاء نے بھی مرحوم کیلئے فاتحہ خوانی کرتے ہوئے دعائے مغفرت بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا فرمائی

بقیہ نمبر 27

ملنے پر فوری کارروائی کرتے ملزم عبدالستار کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی سٹی کے مطابق رشتے دار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، ملزم کی بروقت گرفتاری پر ایس ایچ او مصری شاہ اور ٹیم کو شاباش دی۔ ایس پی سٹی نے واضح کیا کہ خواتین اور بچوں پر تشدد اور جنسی استحصال کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی ہے۔

بقیہ نمبر 28

کے منافی اور عالمی توجہ اصل مسئلے سے ہٹانے کی کوشش ہے، افغانستان امریکی واتحادی افواج کے انخلا کے بعد چھوڑے گئے جدید ہتھیاروں اور فوجی سازوسامان کی بڑی مقدار پہلے ہی رکھتا ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات نے کہا کہ اس چھوڑے گئے سازوسامان کی مالیت کا تخمینہ 2.7 ارب امریکی ڈالر لگایا گیا ہے، افغانستان میں کئی دہائیوں کے تنازعات سے جمع شدہ سوویت دور کے ہتھیاروں کے بڑے ذخائر بھی موجود ہیں، یہ ذخائر بھی افغان سرزمین پر اسلحے کی موجودگی کی ایک اہم وجہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے ہتھیاروں کو پاکستان سے منسوب کرنے کی کوشش بظاہر عالمی توجہ اصل اور زیادہ سنگین مسئلے سے ہٹانے کی ایک کوشش ہے، یہ معاملہ افغان سرزمین پر دہشت گرد گروہوں کی موجودگی اور سرگرمیوں سے متعلق اہم تشویش کو پس پشت ڈالنے کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ افغان سرزمین پر دہشت گرد گروہوں کو اب بھی پناہ، سہولت کاری اور کارروائی کی آزادی حاصل ہے، یہ گروہ افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی، معاونت اور کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ وزارت اطلاعات ونشریات نے کہا کہ افغان طالبان کو بے بنیاد الزامات کے بجائے اپنی سرزمین پر موجود دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کے خلاف موثر کارروائی کرنا ہوگی، افغان حکام اپنے وعدوں کی پاسداری یقینی بنائیں اور افغان سرزمین کو پاکستان یا کسی بھی ملک کیخلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دیں

بقیہ نمبر 29

5 قونصل خانوں اور سفارتی مشنز کو بند کرنے کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں امریکی کانگریس کو نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ جنوری 2025 میں ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد سے دو طرفہ تعلقات اور سفارتی اخراجات کا ازسر نو جائزہ لیا جا رہا تھا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق ان دفاتر کی بندش کا بنیادی مقصد سالانہ اخراجات میں بچت کرنا اور سفارتی ڈھانچے کو زیادہ سے زیادہ کم خرچ اور موثر بنانا ہے۔ مالی بچت اور کٹوتی کی اس جاری مہم کے تحت درج ذیل مقامات پر قائم امریکی مشنز کو تالا لگایا جا رہا ہے: سینٹ جارجز، گریناڈا (ایمبسی) ناگویا، جاپان (قونصل خانہ) مدان، انڈونیشیا (قونصل خانہ) دوالا، کیمرون (ایمبسی برانچ) ونی پیگ، کینیڈا (قونصل خانہ) اخراجات کم کرنے کے اس منصوبے کے تحت سیکرٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو کی زیر نگرانی گزشتہ سال 1,300 سے زائد سفارتی و سول ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کیا جا چکا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے بجٹ آفس (Office of Management and Budget) نے موقف اختیار کیا ہے کہ مالی بوجھ مزید کم کرنے کے لیے آئندہ کے لیے مزید 30 غیر ملکی مشنز کو بھی بند کیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب امریکی ڈیموکریٹس نے اخراجات میں بچت کے اس طریقے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان 5 سفارتی دفاتر کے سالانہ اخراجات محکمہ خارجہ کے کل بجٹ کے مقابلے میں انتہائی معمولی ہیں۔ تاہم، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے ان خدشات کو رد کرتے ہوئے واضح کیا کہ ہمارا تمام تر فوکس اس بات پر ہے کہ امریکی عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے سفارتی نیٹ ورک کو کم سے کم اخراجات کے ساتھ نتائج دینے کے قابل بنایا جائے

بقیہ نمبر 30

مسلم ممالک میں طے پاتے والے اس معاہدے کو وسیع تر مسلم مفاد باہمی اعتماد اور مشترکہ سلامتی کے اصولوں کے تحت آگے بڑھایا جائے تو یہ او آئی سی کے رکن ممالک کیلئے جامع تزویراتی تعاون کی بنیاد بن سکتا ہے۔ اب اصل ذمہ داری او آئی سی اور اس کے رکن ممالک پر عائد ہوتی ہے کہ اس موقع کو محض سفارتی پیش رفت تک محدود نہ رہنے دیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ اپنے دفاعی تعاون کو شفاف موثر اور ادارہ جاتی انداز میں آگے بڑھا ئیں اور دوسرے مسلم ممالک کو بھی مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو یہ معاہدہ وہ بنیادی ستون ثابت ہو سکتا ہے جس کا ذکر او آئی سی کے سیکرٹری جنرل نے کیا ہے۔ مسلم دنیا کو آج ایسے ہی عملی اتحاد کی ضرورت ہے جو اس کی سلامتی، خود انحصاری اور عالمی سطح پر اجتماعی آواز کو مضبوط بنا سکے۔

بقیہ نمبر 31

داری اور خاص طور پر معدنیات اور جراحی کے آلات (سرجیکل انسٹرومنٹس) کے شعبوں میں امریکی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ شیکاگو میں پاکستان کے قونصل جنرل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ سفیر رضوان شیخ نے پاک امریکہ شیکاگو لینڈ چیمبر آف کامرس کے ناشتے کی نشست میں شرکت کی

بقیہ نمبر 32

کر دیا گیا۔ تاریخی دفاعی معاہدے کی خوشی میں جاری کیے گئے اس نغمے میں تینوں ممالک کے برادرانہ تعلق کو اجاگر کیا گیا ہے۔ نغمے میں حرمین شریفین کی حفاظت اور خدمت کو ایک مشترکہ مقدس ذمہ داری کے طور پر پیش کیا گیا۔ پاکستانی سرزمین پر موجود سپاہیوں کو عشق حرم اور مقدس مقامات سے وابستگی کی روشن علامت کے طور بیان کیا گیا ہے۔ نغمے میں حضور اکرم ﷺ سے محبت کو مسلمانوں کے ایمان اور شناخت کا بنیادی حصہ قرار دیا گیا ہے۔ حرمین شریفین کی محبت مسلمانوں کو ایک مشترکہ ایمان، قبلے، قرآن اور روحانی رشتے میں متحد کرتی ہے۔ آج پاکستان نے سعودی عرب اور ترکیہ کو مضبوط دفاعی تعاون کے ایک تاریخی رشتے میں جوڑ دیا ہے۔

بقیہ نمبر 33

لیے تیار تھی اور طیارہ ٹیک آف سے قبل اپنی منزل کی جانب روانگی کے مرحلے میں تھا۔

بقیہ نمبر 34

پر زونل ایس پیز کی زیر نگرانی مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔ سرچ آپریشنز کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سکیورٹی کو مزید موثر بنانا ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشنز جاری ہیں جبکہ جرائم پیشہ عناصر قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اسلام آباد پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن پکار 15 پر دیں۔

بقیہ نمبر 35

بلا معاوضہ معیاری صحت کی سہولیات فراہم کرنا تھا جو مالی مشکلات کے باعث بروقت طبی معائنہ اور تشخیصی خدمات حاصل نہیں کر پاتے۔ کیمپ میں جنرل میڈیسن، بریسٹ ہیلتھ، غذا اور غذائیت سمیت مختلف شعبوں میں ڈاکٹروں نے مریضوں کا معائنہ اور مشاورت فراہم کی۔

شرکاء کو میڈیکل چیک اپ، مختلف تشخیصی ٹیسٹ اور ضرورت کے مطابق ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ ایک ہی جگہ پر معائنہ، تشخیص، ماہرین سے مشاورت اور ادویات کی سہولت میسر آنے کے باعث بڑی تعداد میں لوگوں نے کیمپ سے فائدہ اٹھایا۔ پاکستان میں تھائی لینڈ کے سفیر رونگ ڈوجھی دیرا بتر نے سفارتخانے کے وفد کے ہمراہ کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں، ڈاکٹروں، طبی عملے اور رضا کاروں سے ملاقات کی۔ ان کا استقبال جی اے کے ہیلتھ کیئر انٹرنیشنل کے گروپ چیف ایگزیکٹو آفیسر یاسر خان نیازی، ڈاکٹر اکبر نیازی ٹیچنگ ہسپتال کی ڈائریکٹر ڈاکٹر اریج نیازی اور ہسپتال کی سینئر انتظامیہ نے کیا۔ تھائی سفیر نے کیمپ میں قائم معائنے، اسکریننگ اور تشخیصی سہولیات کا جائزہ لیا، مریضوں سے گفتگو کی اور ڈاکٹروں و طبی عملے کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اسلام آباد میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کے طلبہ رضا کاروں کی بھی تعریف کی، جنہوں نے مریضوں کی رہنمائی اور کیمپ کے انتظامات کو منظم رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یاسر خان نیازی نے کہا کہ یہ اقدام اس بات کی عملی مثال ہے کہ بامعنی بین الاقوامی شراکت داریاں لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے ساتھ دوست ممالک کے تعلقات کو بھی مزید مضبوط بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات ہیں اور صحت، طبی تعلیم، کلینیکل تربیت، تحقیق اور علمی تبادلے کے شعبوں میں باہمی تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تھائی سفارتخانے کی جانب سے بادشاہ کی سالگرہ کے موقع پر عوامی خدمت کا یہ اقدام قابلِ تحسین ہے، جس سے سینکڑوں مستحق مریض مستفید ہوئے۔ اکبر نیازی ٹیچنگ ہسپتال عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات کی حمایت جاری رکھے گا۔ کیمپ سے استفادہ کرنے والے افراد نے ڈاکٹروں کی مشاورت، تشخیصی خدمات اور ادویات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کئی مریضوں نے کیمپ کو بروقت اور مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات ان خاندانوں کے لیے خاص طور پر اہم ہیں جو مالی مشکلات کے باعث باقاعدگی سے طبی معائنہ نہیں کرا پاتے۔ منتظمین نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان اس نوعیت کے مشترکہ فلاحی اور میڈیکل اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے، جس سے عوام کو بہتر صحت کی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط اور صحت کے شعبے میں تعاون بھی مزید فروغ پائے گا۔

بقیہ نمبر 36

خصوصی اسٹیشن کمانڈر راولپنڈی بریگیڈیئر سعید علی انجم اور معروف کاروباری و سماجی شخصیت گروپ لیڈر سہیل الطاف ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریب میں تاجر برادری، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد شرکت کرے گی جبکہ وطن عزیز کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی جائیں گی۔ تقریب کے اختتام پر یوم آزادی کا خصوصی کیک کاٹا جائے گا اور شرکاء پاکستان سے اپنی محبت اور قومی یکجہتی کا اظہار کریں گے۔ سرخی کی متبادل آپشن: "بنک روڈ تاجر برادری 13 اگست کو جشن آزادی بھرپور قومی جذبے سے منائے گی"

بقیہ نمبر 37

کرشواہد اکٹھے کرتے ہوئے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق پٹرول پمپ کے مالک چوہدری سہیل کا تعلق کلر سیداں سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی مختلف پہلوؤں سے جانچ پڑتال جاری ہے، تاہم تاحال مقدمہ درج نہیں ہو سکا۔ دوسری جانب ذرائع کا دعویٰ ہے کہ 25 جولائی کو جی ٹی روڈ پر واقع بہگام پٹرولیم پر ہونے والی راہزنی کا بھی تاحال سراغ نہیں لگایا جا سکا۔ ذرائع کے مطابق دونوں وارداتوں میں واردات کے وقت، ملزمان کی تعداد اور طریقہ واردات میں مماثلت پائی جاتی ہے، جس کے باعث دونوں واقعات میں ایک ہی گروہ کے ملوث ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ گوجر خان جی ٹی روڈ پر محض دو ہفتوں کے دوران پٹرول پمپوں پر ہونے والی دو ڈکیتیوں نے پولیس کی کارکردگی اور شہریوں و کاروباری طبقے کی سکیورٹی کے حوالے سے سوالات اٹھا دیے ہیں۔ عوامی و کاروباری حلقوں نے اے ایس پی گوجر خان سید دانیال حسن سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں وارداتوں کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے کر ٹھوس اور موثر کارروائی عمل میں لائی جائے

بقیہ نمبر 39

نمازیوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اہل محلہ کے مطابق سیوریج کے مسئلے کے حوالے سے بلدیہ حکام سے رابطہ کیا گیا، مگر تاحال کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا، جس کے باعث صورتحال سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ گلی میں پھیلے تعفن اور گندے پانی سے شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ اہل علاقہ نے اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان خضر ظہور گورائیہ سے فوری نوٹس لینے اور متعلقہ بلدیہ حکام کو سیوریج لائن کی ہنگامی بنیادوں پر صفائی اور بحالی کے احکامات جاری کرنے کی اپیل کی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گوجر خان کے مرکزی علاقوں میں بھی بنیادی شہری سہولیات کا یہ حال ہے اس صورت حال پر متعلقہ اداروں کی کارکردگی صفر ہے۔ اہل محلہ نے امید ظاہر کی کہ اے سی خضر ظہور گورائیہ فوری نوٹس لیتے ہوئے اس دیرینہ مسئلے کا ازالہ کرائیں گے۔

بقیہ نمبر 40

جدوجہد آزادی کی نعمت اور اس کی قدر و قیمت پر روشنی ڈالیں گے اور نوجوان نسل کو پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی تلقین کریں گے تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے ترجمان وقار قانی مغل کے مطابق جشن آزادی کی یہ پروقار تقریب 14 اگست کی شام منعقد ہوگی جس میں تنظیم کے عہدیداران اراکین اور مغل دوست شخصیات شرکت کریں گی

بقیہ نمبر 41

کہا ہے کہ اگر والدین اپنے بچوں پر محنت کریں اور سراسد جیسے ٹیلنٹڈ اساتذہ بچوں پر توجہ دیں تو بچے تعلیم کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے ملک و قوم کا نام روشن کر سکتے ہیں میری دعا ہے کہ میری بیٹیاں دن رات محنت کر کے مستقبل میں یونہی کامیابیاں سمیٹتی رہیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار مثبت طور پر ادا کریں۔

بقیہ نمبر 42

سرمد کیانی کی بلا جواز ٹرانسفر کے باعث خالی ہوا تھا۔ محکمہ صحت و بہبود آبادی راولپنڈی کے ضلعی افسران نے اس اہم عہدہ کو مخصوص مفادات کے تحت خالی رکھا ہوا ہے ضلع بھر میں سینیئر ڈاکٹرز ہونے کے باوجود ایک جونیئر ڈاکٹر عمر فاروق کو عارضی چارج دیا گیا تھا۔ جن کے پاس سرے کسی بنیادی مرکز صحت جیسے چھوٹے ہسپتال کو بھی چلانے کا تجربہ نہیں۔ ہسپتال میں متعدد ڈاکٹرز جن میں ڈاکٹر فرحت نوید سابق ایم ایس، ڈاکٹر سہیل سابق ایم ایس اور سابق توسی ای او اٹک، اور ڈاکٹر ادریس اس انچارج ایم ایس سے سینئر ہیں ان کی یہاں موجودگی میں انچارج ایم ایس دبا کر رہتا ہے کہ کل ان میں سے ہی کوئی دوبارہ ایم ایس نہ لگ جائے۔ مستقل ایم ایس کی تعیناتی نہ ہونے سے ہسپتال کا انتظامی ڈھانچہ مفلوج ہو کر رہ گیا ہے عام مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ عملہ کی من مانیاں عروج پر ہیں۔ انہوں نے وزیر صحت اور وزیر اعلیٰ پنجاب سے فوری طور پر مستقل ایم ایس کی تعیناتی کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ نمبر 43

ہے، جس کے باعث عوام کو تعلیم، صحت، انصاف، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات یکساں طور پر فراہم نہیں ہو پاتیں، اگر واقعی نظام تباہ ہو چکا ہے تو اس کے ذمہ دار عناصر کی بھی نشاندہی کی جانی چاہیے تاکہ اصلاحات موثر انداز میں نافذ کی جا سکیں نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شیخ مختار احمد اعوان نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ فوری طور پر نئے صوبوں کے قیام کے لیے آئینی اور عملی اقدامات کا آغاز کرے تاکہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل ہوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جا سکے اور تمام علاقوں کو ترقی کے مساوی مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے سب سے بڑے صوبے پنجاب کی آبادی تقریباً ساڑھے تیرہ کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جو دنیا کے کئی خود مختار ممالک کی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ ان کے بقول اتنے بڑے صوبے کا انتظام ایک ہی وزیر اعلیٰ کے لیے موثر انداز میں چلانا انتہائی مشکل ہے، جس کے باعث عوام کو تعلیم، صحت، انصاف، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات یکساں طور پر فراہم نہیں ہو پاتیں۔ شیخ مختار احمد اعوان نے کہا کہ دنیا بھر میں چھوٹے انتظامی یونٹس اور صوبوں کا رجحان موجود ہے کیونکہ اس سے گورننس بہتر ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب سمیت ملک بھر میں نئے صوبے قائم کیے جائیں تاکہ انتظامی امور مزید موثر بن سکیں اور عام شہریوں کو بھی قیادت کے مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے چند سیاسی خاندان ملکی سیاست پر حاوی ہیں، جبکہ نئے صوبوں کے قیام سے نئی قیادت سامنے آئے گی اور حقیقی جمہوری عمل کو فروغ ملے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی رائے معلوم کریں اور اگر ضرورت ہو تو نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر ریفرنڈم کرایا جائے۔ اگر عوام نئے صوبوں کے حق میں فیصلہ دیں تو اس فیصلے کا احترام کیا جانا چاہیے۔ شیخ مختار احمد اعوان نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی سمیت مختلف سیاسی جماعتیں ماضی میں اپنے انتخابی منشور میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کر چکی ہیں، اس لیے اب اس معاملے پر عملی پیش رفت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر واقعی نظام تباہ ہو چکا ہے تو اس کے ذمہ دار عناصر کی بھی نشاندہی کی جانی چاہیے تاکہ اصلاحات موثر انداز میں نافذ کی جا سکیں۔ پریس کانفرنس کے دوران شیخ مختار احمد اعوان نے ملکی دفاع اور خارجہ امور پر بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان نے دشمن کا موثر مقابلہ کیا اور بین الاقوامی سطح پر اہم سفارتی کردار ادا کیا جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ذاتی اور سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر ملک کے بہتر مستقبل کے لیے ایک مشترکہ قومی حکمت عملی اختیار کریں اور نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر اتفاق رائے پیدا کریں۔ آخر میں شیخ مختار احمد اعوان نے اعلان کیا کہ پاسبان وطن پاکستان نئے صوبوں کے قیام کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی، اور اگر اس مطالبے پر پیش رفت نہ ہوئی تو جماعت ملک گیر عوامی تحریک چلانے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 44

گردی کا یہ واقعہ لکی مروت میں سعید خیل قبرستان کے قریب پیش آیا۔ شہید اہلکار کی شناخت ساجد کے نام سے ہوئی جبکہ زخمی اہلکار کا نام محمد وقاص ہے۔ دونوں اہلکاروں کو سٹی ہسپتال لکی مروت منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق کمیٹی کے رضا کار اور پولیس کی بھاری نفری دہشت گردوں کے تعاقب میں روانہ ہو چکی ہے۔

بقیہ نمبر 45

الوطنی کے جذبات کا اظہار کیا بچوں نے شجر کاری میں بھی حصہ لیا اور پودے لگا کر سرسبز و صاف پاکستان کے عزم کا اظہار کیا بچوں کو درختوں کی اہمیت، ماحول کے تحفظ اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے بھی آگاہی دی گئی آرٹ مقابلے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے جس پر بچوں میں خاصا جوش و خروش دیکھنے میں آیا اسسٹنٹ ڈائریکٹر MSSU نے کہا کہ یوم آزادی کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے منانا بچوں میں حب الوطنی، قومی شعور اور ماحول دوست سوچ کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ہے ایسی سرگرمیاں بچوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک ذمہ دار شہری بننے میں مدد دیتی ہیں۔

بقیہ نمبر 46

جہاں وہ جکارتہ میں ڈی ایٹ سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ دوسرا دورہ کرغزستان کا کریں گے جہاں وہ ایس سی او سمٹ میں شرکت کریں ایس سی او سمٹ یکم ستمبر سے شروع ہوگی۔

بقیہ نمبر 47

ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے مغربی غزہ شہر میں السینا اسٹریٹ پر کرم رہائشی عمارت میں چار روزہ تلاشی اور بازیابی کا آپریشن مکمل کیا ہے، جس میں اسرائیلی حملے کے دوران تباہ ہونے والی عمارت کے نیچے سے 19 فلسطینیوں کی باقیات کو نکال لیا گیا ہے

بقیہ نمبر 48

نوٹس لینے کی اپیل تفصیلات کے مطابق گوجر خان تحصیل آفس اس وقت گزشتہ ایک ماہ سے شدید انتظامی بدحالی کا شکار ہے جہاں تحصیلدار اور تینوں نائب تحصیلدار غائب ہیں حکومت پنجاب تا حال اپنی گڈ گورننس سے دور ہے اور ان افسران کی تعیناتی نہیں کر رہی، افسران کی عدم تعیناتی کے باعث شہریوں کو معمولی نوعیت کے کاموں کے لیے بھی بار بار تحصیل آفس کے چکر لگانا پڑ رہے ہیں، جس سے نہ صرف قیمتی وقت اور پیسہ ضائع ہو رہا ہے بلکہ سرکاری امور کی انجام دہی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ گوجر خان جیسی بڑی تحصیل میں تحصیلدار اور تین نائب تحصیلداروں کی اہم نشستیں ایک ماہ سے خالی ہیں عوام کو فوری اور شفاف ریونیو سروسز کی فراہمی معطل ہے روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں سائلین آفس کے چکر کاٹ رہے ہیں ایسے میں اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان بھی آنکھیں بند کیے بیٹھے ہیں ان شہریوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب، کمشنر راولپنڈی اور ڈپٹی کمشنر سے فوری نوٹس لینے اور خالی آسامیوں پر افسران کی تعیناتی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ تحصیل آفس کی موجودہ صورتحال حکومت پنجاب کی گڈ گورننس کے دعوؤں پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔

بقیہ نمبر 49

نتیجے میں 15 خوارج جہنم واصل ہوئے جبکہ خوارج کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کے باعث خوارج کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا اور ان کی نقل و حرکت محدود کر دی گئی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت اپنی کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے کامیاب کارروائیاں کر کے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ محسن نقوی نے کہا کہ دہشگردی کے خلاف برسر پیکار سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوان قوم کا فخر ہیں، قوم کی حمایت سے بلوچستان سے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشگردوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 50

وصوفیانہ خدمات، شیخوپورہ کے تاریخی ورثے اور پنجاب کی ثقافتی روایات کو نئی نسل سے متعارف کرواتا ہے۔ سید وارث شاہ 1722ء میں جنڈیالہ شیر خان، شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ گیلری میں شیخوپورہ کے تاریخی مقامات اور ثقافت کے ساتھ سید وارث شاہ کی شہر سے وابستگی کو اجاگر کیا گیا ہے۔ گیلری جنڈیالہ شیر خان قلعہ میں قائم کی گئی ہے، جہاں پرانی لائبریری کی عمارت کو بھی اس مقصد کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ نئی گیلری میں دو گیلریاں اور ایک مرکزی ہال شامل ہیں۔ ایک گیلری میں شیخوپورہ کے تاریخی ورثے سے متعلق تقریباً 20 تصاویر جبکہ دوسری میں شیخوپورہ کی ثقافت اور وارث شاہ کی "ہیر" میں بیان کردہ ثقافتی عناصر کی تقریباً 15 تصاویر آویزاں کی گئی ہیں

بقیہ نمبر 51

اہل علاقہ کے مطابق مذکورہ پل سے روزانہ بڑی تعداد میں شہری سفر کرتے ہیں، جبکہ کوٹلی ستیاں اور مری سمیت دیگر علاقوں کو جانے والی بڑی گاڑیاں بھی اسی راستے سے گزرتی ہیں۔ پل کی حفاظتی دیواریں ٹوٹنے کے باعث خصوصاً رات کے وقت حادثے کا خطرہ مزید بڑھ گیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ محکمے کو متعدد بار صورتحال سے آگاہ کیا جا چکا ہے، تاہم تاحال پل کی مرمت اور حفاظتی دیواروں کی بحالی کے لیے کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا۔ اہل علاقہ نے اعلیٰ حکام اور متعلقہ محکمے سے مطالبہ کیا ہے کہ کسی بڑے حادثے سے قبل فوری طور پر پل کا معائنہ کروا کر ٹوٹی ہوئی دیواروں کی تعمیر و مرمت اور حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

راولپنڈی، سابق امیر جماعتِ اسلامی پاکستان سراج الحق کو رازی ہسپتال دورہ پر بریفنگ دی جا رہی ہے

سراج الحق کا رازی ہسپتال، ویلنس کلینک، بلڈ بینک کا دورہ

سابق امیر جماعت اسلامی نے کارڈیو میٹابولک ہیلتھ پروجیکٹ میں رجسٹریشن بھی کروائی

راولپنڈی (نامہ نگار) جماعتِ اسلامی کے رہنما اور سابق امیر جماعتِ اسلامی پاکستان سراج الحق نے الخدمت رازی ہسپتال CBR آسلام آباد کے ویلنس کلینک کا دورہ کیا، جہاں انہیں کلینک کے وژن، صحتِ عامہ کے اقدامات اور Cardiometabolic Health Project کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر انہوں نے کارڈیو میٹابولک ہیلتھ پروجیکٹ میں خود کو رجسٹر بھی کروایا۔ سراج الحق نے صحت کی بروقت اسکریننگ، بیماریوں کی ابتدائی تشخیص اور احتیاطی صحت (Preventive Healthcare) کی اہمیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ایران کی آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے امریکا کو 6 شرائط

تہران (صباح نیوز) ایران نے آبنائے ہرمز کو مکمل کھولنے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

صدر زرداری کی سنگاپور کے قومی دن پر صدر اور عوام کو مبارکباد

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سنگاپور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

اسلام آباد، ٹین بالنگ چیمپئن شپ معرکہ حق آزادی کپ کی افتتاحی تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات شازیہ رضوان، جاوید کیانی و دیگر کیک کاٹ رہے ہیں

معاہدہ مکہ مسلم امہ کے اتحاد کو مزید فروغ ملے گا، طاہر مسعود، خالد محمود

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا اتحاد خطے میں امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کے لیے ایک اہم پیش رفت

تینوں ممالک کے عوام مذہبی، تاریخی اور برادرانہ رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں، چیئرمین بورڈ اور سی ای او آئیسکو کا مشترکہ بیان

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئیسکو کا پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے تاریخی دفاعی معاہدے کا خیر مقدم، آئیسکو کے دفاتر کو خوبصورت انداز میں سجانے کے احکامات جاری، مسلم امہ کے اتحاد کو اس تاریخی دفاعی معاہدے سے مزید فروغ ملے گا۔ چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز آئیسکو ڈاکٹر طاہر مسعود اور چیف ایگزیکٹو آئیسکو انجینئر چودھری خالد محمود نے دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تینوں برادر ممالک کے درمیان اتحاد، یکجہتی اور باہمی اعتماد کی مضبوط علامت قرار دیا ہے۔ مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا اتحاد خطے میں امن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

اسلام آباد پولیس کا سرچ اینڈ کومبنگ آپریشن

4 مشکوک افراد اور 14 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانہ جات منتقل کیا گیا

(اسلام آباد کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے وفاقی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز کیے۔ آپریشنز کے دوران 357 افراد 160 گھروں 25 دکانوں 3 ہوٹلز 203 موٹر سائیکلوں اور 68 گاڑیوں کو چیک کیا گیا۔ پولیس کے مطابق جانچ پڑتال کیلئے 4 مشکوک افراد اور 14 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانہ جات منتقل کیا گیا جبکہ غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کے خصوصی احکامات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

انتظامی نظام کی مضبوطی کیلئے صوبوں کا قیام وقت کی ضرورت ہے، شیخ مختار

پارلیمنٹ نئے صوبوں کے قیام کیلئے عملی اقدامات کا آغاز کرے، چیئرمین پاسبانِ وطن پاکستان

ریفرنڈم کرایا جائے۔ اگر عوام نئے صوبوں کے حق میں فیصلہ دیں تو اس فیصلے کا احترام کیا جانا چاہیے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) چیئرمین پاسبانِ وطن پاکستان شیخ مختار احمد اعوان نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتظامی نظام کو مؤثر، عوام دوست اور مضبوط بنانے کے لیے نئے صوبوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، یہ کسی صوبے کو تقسیم کرنے کا نہیں بلکہ پاکستان کو مزید مضبوط اور مستحکم بنانے کا معاملہ ہے، بڑے صوبے کا انتظام ایک ہی وزیر اعلیٰ کے لیے مؤثر انداز میں چلانا انتہائی مشکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

تھائی بادشاہ کی سالگرہ کے موقع پر میڈیکل کیمپ کا انعقاد،

تھائی لینڈ سفارتخانے اور اکبر نیازی ہسپتال کے اشتراک سے کیمپ میں سینکڑوں افراد

پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات ہیں ا، یاسر خان نیازی

اسلام اباد (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان میں تھائی لینڈ کے سفارتخانے نے ڈاکٹر اکبر نیازی ٹیچنگ ہسپتال کے اشتراک سے تھائی لینڈ کے بادشاہ کی سالگرہ کے موقع پر ایک روزہ طبی کیمپ کا انعقاد کیا، جس سے سینکڑوں افراد نے استفادہ کیا۔ کیمپ کا مقصد ایسے افراد کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

چارسدہ، 19 سالہ دشمنی دوستی میں تبدیل

چارسدہ (نمائندہ شہرنامہ) 19 سالہ دشمنی دوستی میں تبدیل، حجرہ صدران ایک بار پھر عوامی توجہ چارسدہ نستہ صداران حجرہ مولانا عبداللہ آف نستہ میں ایک بار پھر ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت سامنے آئی، جہاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کی پہیہ جام ہڑتال، گاڑیوں کی لمبی قطاریں

جائز مطالبات تسلیم ہونے تک احتجاج جاری رہے گا، حاجی اطلس خان

جہانگیرہ (تحصیل رپورٹر) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کی جانب سے ملک بھر میں پہیہ جام ہڑتال آج تیسرے روز بھی جاری ہے، جس کے باعث خیبر پختونخوا کے گیٹ وے خیرآباد کے مقام پر مال بردار گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے جنرل سیکرٹری حاجی اطلس خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹرز جائز کے مطالبات تسلیم ہونے تک احتجاج جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

یوم آزادی، بلوچی زبان میں خوبصورت نغمہ جاری

راولپنڈی (آئی این پی) یومِ آزادی کے موقع پر آئی ایس پی آر نے بلوچی زبان میں خوبصورت نغمہ "پاک اے وطن" ریلیز کر دیا۔ یوم آزادی کے موقع پر وطن سے سچی محبت کا اظہار کرتے ہوئے مشہور بلوچ گلوکار اختر چنال نے اپنے مخصوص روایتی انداز اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

نوشہرہ ہسپتال میں شجرکاری اور آرٹ مقابلے کا انعقاد

بچوں نے تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے حب الوطنی کے جذبات کا اظہار کیا

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) یومِ آزادی کے سلسلے میں MSSU THQ ہسپتال نوشہرہ میں شجرکاری اور آرٹ مقابلے کا انعقاد کیا گیا تقریب کا اہتمام اسسٹنٹ ڈائریکٹر THQ،MSSU ہسپتال نوشہرہ نجما النساء ملک کی جانب سے کیا گیا اس موقع پر بچوں نے آرٹ مقابلے میں بھرپور حصہ لیا اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے پاکستان سے محبت اور حب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

لکی مروت، پولیس سکواڈ پر فائرنگ، ایک اہلکار شہید

لکی مروت (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی جانب سے پولیس کی رائیڈر اسکواڈ پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک اہلکار شہید جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسلام آباد، شہری بازار سے یوم آزادی منانے کیلئے کپڑے و دیگر اشیاء کی خریداری کر رہے ہیں

وزیر اعظم پاکستان رواں ماہ 2 غیر ملکی دورے کریں گے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف رواں ماہ دو غیر ملکی دورے کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق 17 اگست سے انڈونیشیا کا دورہ کریں گے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

راولپنڈی کینٹ تاجر 13 اگست کو جشنِ آزادی منائیں گے، شیخ زیشان

مہمانِ خصوصی اسٹیشن کمانڈر بریگیڈیئر سعید علی انجم اور سہیل الطاف ہونگے

اسلام آباد/راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) انجمن تاجران راولپنڈی کینٹ بنک روڈ کے تاجروں کی جانب سے یوم آزادی پاکستان کی مناسبت سے 13 اگست بروز بدھ شام 5 بجے زرکون پلازہ کے قریب ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ انجمن تاجران کے رہنما شیخ ذیشان کے مطابق تقریب میں پاکستان کی 79 ویں سالگرہ ملی جوش و جذبے کے ساتھ منائی جائے گی۔ تقریب کے مہمانِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

جوان بھائی کی موت سے بھائیوں کی کمر ٹوٹ جاتی ہے، بشیر راجہ

اڈیالہ (نامہ نگار) جوان بھائی کی موت سے، بھائیوں کی کمر ٹوٹ جاتی ھے۔ موت برحق ھے۔ دنیا آخرت کی کھیتی ھے۔ ھم یہاں جو بوئیں گے آخرت میں وہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ہر سو علم کی روشنی پھیلانا ہمارا مشن ہے، شاہنواز، آصف جبار

باصلاحیت طلباء میں انعامات کی تقسیم انکے اعتماد میں اضافے کا باعث، اعجاز خان

اڈیالہ (نامہ نگار) علم ایک نور ھے۔ ہر سو علم کی روشنی پھیلانا ہمارا مشن ھے۔ فیڈرل بورڈ میں پوزیشن ہولڈرز بچوں میں نقد انعامات کی تقسیم۔ باصلاحیت طلباء میں انعامات کی تقسیم انکے اعتماد میں اضافے کا باعث ھے ان خیالات کا اظہار۔ ملک شاہنواز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اڈیالہ، نشان حیدر سکول میں تقریب سے اعجاز خان، ملک شاہنواز و دیگر خطاب کر رہے ہیں

غزہ، عمارت کے ملبے سے 19 لاشیں نکال لی گئیں

غزہ (مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ سول ڈیفنس نے مغربی غزہ شہر میں ایک تباہ شدہ رہائشی عمارت کے نیچے سے 19 فلسطینیوں کی لاشیں برآمد کی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ میں خصوصی ریسکیو ٹیمیں سامان کی شدید قلت کے باوجود وسیع تر لاشوں کی بازیافت کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کو جاری رکھے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

گوجرخان تحصیل آفس ایک ماہ سے لاوارث

تحصیلدار سمیت تین نائب تحصیلدار غائب، رجسٹریاں متاثر

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کا تحصیل آفس گزشتہ ایک ماہ سے انتظامی بحران کا شکار، تحصیلدار کی نشست خالی ہونے کے ساتھ تینوں نائب تحصیلداروں کی آسامیاں بھی خالی، رجسٹریوں سمیت ریونیو کے متعدد معاملات تعطل کا شکار، دور دراز علاقوں سے آنے والے سائلین شدید پریشانی میں مبتلا، ڈپٹی کمشنر، کمشنر راولپنڈی اور وزیر اعلیٰ پنجاب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

گوجرخان جی ٹی روڈ پر پٹرول پمپ میں ڈکیتی کی واردات

ڈاکو سیکیورٹی گارڈ سے کلاشنکوف سمیت 80 ہزار روپے چھین کر فرار

گوجرخان (بیورو رپورٹ) جی ٹی روڈ گوجرخان پر انڈسٹریل ایریا کے بالمقابل واقع شریف پٹرولیم پر علی الصبح موٹر سائیکل سوار دو مسلح ڈاکوؤں نے دھاوا بول دیا۔ ملزمان اسلحہ کے زور پر پٹرول پمپ کے عملے سے تقریباً 70 سے 80 ہزار روپے نقدی اور ڈیوٹی پر موجود سیکیورٹی گارڈ سے کلاشنکوف چھین کر فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کراچی، گورنر سندھ نہال ہاشمی جشن آزادی مشاعرہ میں شاعروں کے کلام سن رہے ہیں

گوجرخان ہاؤسنگ سکیم نمبر 1 میں سیوریج لائن بند

تعفن سے شہریوں کا گزرنا محال، مسجد جانے والے نمازی بھی پریشان

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان شہر کے پوش علاقے ہاؤسنگ سکیم نمبر 1 میں پوٹھوہار پریس کلب کے سامنے، پرانے سوئی گیس آفس والے چوک کی گلی میں سیوریج لائن بلاک ہونے سے گندے پانی اور بدترین تعفن نے اہل علاقہ کی زندگی اجیرن بنا دی۔ سڑک سے گزرنے والے شہریوں کے کپڑے آلودہ ہونے کے ساتھ ساتھ مسجد جانے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

آپریشن ردالفتنہ 3 بلوچستان میں کارروائیاں، 15 خوارج جہنم واصل

فورسز نے مستونگ، بولان، واشک، آواران، سبی، خضدار، ہرنائی اور نوشکی میں خوارج کے خلاف متعدد کارروائیاں کیں

مؤثر کارروائیوں کے باعث خوارج کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا اور ان کی نقل و حرکت محدود کر دی گئی، سکیورٹی ذرائع

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 15 خوارج جہنم واصل کر دیئے گئے۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے مستونگ، بولان، واشک، آواران، سبی، خضدار، ہرنائی اور نوشکی میں خوارج کے خلاف متعدد کارروائیاں کیں۔ سکیورٹی فورسز کی ان کارروائیوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

کہوٹہ لہتر اڑ روڈ پر پل کی حفاظتی دیواریں ٹوٹ پھوٹ کا شکار

ٹوٹی دیواروں کی تعمیر و مرمت اور حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کا مطالبہ

کہوٹہ (نمائندہ شہرنامہ) کہوٹہ لہتر اڑ روڈ پر لنک کے مقام پر قائم پل کی حفاظتی دیواریں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر خطرناک صورتحال اختیار کر گئی ہیں۔ پل کی متعدد دیواریں منہدم ہو چکی ہیں جبکہ باقی ماندہ حصہ بھی خستہ حالی کے باعث کسی بھی وقت حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

وارث شاہ کے مزار پر ہیریٹیج اینڈ کلچرل گیلری قائم

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب کے معروف صوفی شاعر سید وارث شاہ کی جائے پیدائش جنڈیالہ شیر خان، شیخوپورہ میں ان کے نام سے نئی ہیریٹیج اینڈ کلچرل گیلری قائم کر دی گئی۔ گیلری کا مقصد سید وارث شاہ کی ادبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

پاکستان سے ہتھیاروں کی سمگلنگ کا افغان طالبان کا دعویٰ حقائق کے منافی قرار

سمگلنگ کا یہ دعویٰ مسلمہ حقائق کے منافی اور عالمی توجہ اصل مسئلے سے ہٹانے کی کوشش ہے، پاکستانی وزارت اطلاعات کو نشریات

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان سے افغانستان میں ہتھیاروں کی مبینہ اسمگلنگ کا افغان طالبان کا دعویٰ بے بنیاد اور حقائق کے منافی قرار دے دیا گیا۔ پاکستان کی وزارت اطلاعات و نشریات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ دعویٰ مسلمہ حقائق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

چیئرمین آل پاکستان میڈیا کونسل یاسین بلوچ، بشارت علی بھٹی، ارسلان ریاض، سبطین رضا لودھی، عاشر وقاص، سردار خرم و دیگر کا گروپ فوٹو

لاہور: رشتے دار کی 12 سالہ بچی کے ساتھ گن پوائنٹ پر زیادتی، ملزم گرفتار

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) مصری شاہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 12 سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والے قریبی رشتے دار کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم بچی کو درسگاہ چھوڑنے کے بہانے ورغلا کر اپنے ساتھ لے گیا اور گن پوائنٹ پر زبردستی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ مصری شاہ پولیس نے اطلاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اور او آئی سی!

مسلم دنیا کو اتحاد کی ضرورت، موقع کو محض سفارتی پیش رفت تک محدود نہ رہنے دیں

رخت سفر

بشارت کھوکھر

اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے اہم سٹریٹجک قدم قرار دیا اور کہا ہے کہ یہ معاہدہ خطے اور پوری مسلم دنیا میں سلامتی اور استحکام کیلئے ایک بنیادی ستون ثابت ہو سکتا ہے۔ او آئی سی کے سربراہ کا یہ موقف اس اہم معاہدے کو مسلم دنیا کی سلامتی کے وسیع تناظر میں دیکھنے کی دعوت دیتا ہے۔ او آئی سی کے رکن ممالک کیلئے اس معاہدے کا سب سے بڑا ممکنہ فائدہ اجتماعی سلامتی کے تصور کو مضبوط کرنا ہے۔ مسلم ممالک کو مختلف نوعیت کے خطرات درپیش رہے ہیں۔ کہیں دہشت گردی، کہیں سرحدی تنازعات اور کہیں سیاسی عدم استحکام اور بیرونی دباؤ سلامتی کیلئے چیلنج بنا ہوا ہے۔ ایسے حالات میں مسلم دنیا کے تین اہم ممالک کا مشترکہ دفاعی معاہدہ مسلم دنیا کے دیگر ممالک کیلئے بھی تعاون کا ایک ماڈل پیش کرتا ہے۔ دوسرا اہم فائدہ دفاعی ٹیکنالوجی اور مہارت کا تبادلہ ہے۔ ترکیہ نے ڈرونز دفاعی صنعت اور جدید فوجی ٹیکنالوجی کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی ہے، پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت طویل عرصے سے مختلف نوعیت کے دفاعی اور جنگی تجربات کا حامل ہے، جبکہ سعودی عرب کے پاس وسیع مالی وسائل اور جدید دفاعی ساز و سامان تک رسائی ہے۔ ان صلاحیتوں کو باہمی تعاون کے ذریعے یکجا کیا جائے تو مسلم ممالک دفاعی شعبے میں خود انحصاری حاصل کر سکتے ہیں۔ اس معاہدے کا تیسرا اہم پہلو انٹیلی جنس اور سکیورٹی تعاون ہے۔ آج کے دور میں جنگ صرف میدان جنگ تک محدود نہیں رہی۔ دہشت گرد تنظیمیں، سائبر حملے، منظم جرائم اور دیگر غیر روایتی خطرات ریاستوں کی سلامتی کو متاثر کر رہے ہیں۔ اگر مسلم ممالک کے درمیان معلومات کے تبادلے اور سکیورٹی تعاون کا مؤثر نظام قائم ہو تو دہشت گردی اور دیگر مشترکہ خطرات کا مقابلہ بہتر انداز میں کیا جا سکتا ہے۔ یہ معاہدہ مسلم ممالک کے درمیان اعتماد سازی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ او آئی سی کا سب سے بڑا مسئلہ یہ رہا ہے کہ اس کے رکن ممالک کی تعداد تو بہت زیادہ ہے لیکن مشترکہ عملی اقدامات نسبتاً کم دکھائی دیتے ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون دوسرے مسلم ممالک کیلئے بھی باہمی تعاون کی ترغیب بن سکتا ہے۔ یوں او آئی سی ایک ایسے پلیٹ فارم میں تبدیل ہو سکتی ہے جہاں رکن ممالک صرف سیاسی بیانات تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی شعبوں میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوں۔ او آئی سی کیلئے اس معاہدے سے ایک اور اہم سبق یہ ہے کہ مسلم دنیا اپنی اجتماعی سلامتی کیلئے اپنے اندر موجود صلاحیتوں کو استعمال کر سکتی ہے۔ پاکستان کی افرادی اور دفاعی صلاحیت، ترکیہ کی ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت اور سعودی عرب کی معاشی طاقت ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتی ہیں۔ یہی تصور مستقبل میں دیگر مسلم ممالک کے درمیان بھی مختلف شعبوں میں تعاون کی بنیاد بن سکتا ہے۔ مکہ مکرمہ کی مقدس سر زمین پر تین سر کردہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

تنظیم مغلیہ مرکز کے زیر اہتمام تقریب 14 اگست کو ہوگی

عمر مغل، سرفراز مغل، مرزا سعید اختر، غلام حسین مغل خطاب کریں گے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے زیر اہتمام جشنِ آزادی پاکستان کے موقع پر 14 اگست کو ایک پروقار تقریب مغل حویلی ترامڑی میں منعقد کی جائے گی جس میں یوم آزادی کی مناسبت سے پرچم کشائی کی جائے گی اور 79 ویں سالگرہ کا کیک بھی کاٹا جائے گا شرکاء وطنِ عزیز پاکستان کی سلامتی ترقی خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی عزم کا اظہار کریں گے تقریب سے تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے صدر عمر مغل چیرمین سرفراز مغل سرپرست اعلیٰ مرزا سعید اختر اور سیکرٹری جنرل غلام حسین مغل خطاب کریں گے اپنے خطاب میں وہ قیام پاکستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

امریکہ کا دنیا بھر میں 5 قونصل خانے اور سفارتی مشنز بند کرنے کا اعلان

واشنگٹن (صباح نیوز): امریکی حکومت نے بڑھتے ہوئے مالی مسائل اور بجٹ میں کٹوتیوں کے پیش نظر دنیا بھر میں اپنے سفارتی اخراجات کو محدود کرتے ہوئے ایشیا، افریقہ، شمالی امریکہ اور کیریبین کے خطوں میں قائم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پاکستان امریکہ کیساتھ پائیدار معاشی شراکتداری کیلئے پرعزم ہے: رضوان شیخ

شیکاگو (صباح نیوز): امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے شیکاگو لینڈ کے اہم تجارتی رہنماؤں سے ملاقاتیں کی ہیں، جن کا مقصد دوطرفہ تجارت، تجارتی شراکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ہونہار طالبات ماہ نور، آمنہ بتول کی میٹرک میں نمایاں کامیابی

پروفیسر اختر اعوان نے بیٹیوں کی کامیابیوں کا کریڈٹ اساتذہ اور اکیڈمی کو دیدیا

اسلام (پ ر) ملک کے ممتاز ماہر تعلیم و دانشور اور انگریزی دان پروفیسر اختر اعوان کی دونوں صاحبزادیوں ماہ نور فاطمہ نے میٹرک میں 77 فیصد اور آمنہ بتول اعوان نے نویں جماعت میں 88 فیصد مارکس کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کر لی ہے، ماہر تعلیم اور انگلش دان پروفیسر اختر اعوان نے اپنی بیٹیوں کی ان کامیابیوں کا کریڈٹ سر اسد اور ان کی اکیڈمی کو دیتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

مکہ باہمی دفاعی معاہدے کے بعد خصوصی نغمہ جاری

اسلام آباد (آئی این پی) مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر پاکستان کی جانب سے خصوصی نغمہ ہم سب ایک ہیں جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ٹورنٹو جانے والی پرواز میں ہنگامہ بچے نے پرواز منسوخ کروادی

وکٹوریہ، کینیڈا (صباح نیوز) وکٹوریہ، برٹش کولمبیا سے ٹورنٹو جانے والی پرواز اس وقت منسوخ کر دی گئی جب ایک بچے نے اپنی نشست پر بیٹھنے اور سیٹ بیلٹ باندھنے سے انکار کر دیا، جس کے باعث پرواز کی روانگی ممکن نہ رہی اور طیارے میں موجود دیگر مسافروں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ پورٹر ایئر لائنز کی پرواز پی ڈی 444 ایئر پورٹ کے ٹرمینل سے روانگی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

قائمقام ایم ایس THQ ہسپتال گوجرخان امور چلانے میں ناکام

سینئر ڈاکٹرز کے ایم ایس دفتر میں ڈیرے، شہریوں کا وزیر اعلیٰ سے نوٹس کا مطالبہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرخان میں مستقل میڈیکل سپرٹینڈنٹ تعینات کیا جائے۔ قائم مقام ایم ایس ہسپتال کے امور چلانے میں قطعی طور پر ناکام۔ سینئر ڈاکٹرز کے سارہ سارہ دن ایم ایس کے دفتر میں ڈیرے۔ خوش گپیاں اور محض کاغذی کارروائیاں۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت پنجاب سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرخان جہاں ہر روز مختلف امراض میں مبتلا سینکڑوں مریض علاج کے لئے آتے ہیں میں گزشتہ کئی ماہ سے ایم ایس کا عہدہ خالی ھے۔ ایم ایس کا یہ عہدہ ڈاکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

SHEHAR NAMA Islamabad

شہرنامہ اسلام آباد

شکایات سیل

- ★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں
- ★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔
- ★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے
- ★ آپ کا حق تلف کیا گیا
- ★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے
- ★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں
- ★ آپ آگر قبضہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں
- ★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے
- ★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں
- ★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے

SPS

شہکی پرنٹرز
جنرل آرڈر سپلائر

شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل

پینا فلیکس ڈیجیٹل
اوریجنل انک ویدر پروف

ایوارڈ، شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ

وزٹنگ کارڈ | لیٹر پیڈ | سائن بورڈ | ٹائی | فائل | بل بکس | سکول کاپی | پارٹی پرچم | اشتہارات | بروشرز | سکول ڈائری | سٹیکر

ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی | سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد

0333-5108083
0315-5108083

دلی مبارک باد

ABC CERTIFIED

وفاقی دارلحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹر راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ اقبال عباسی

PRESS

ہم راشد محمود ستی کو روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد میں ضلع اسلام آباد کے کورٹ رپورٹر کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنی سابقہ صحافتی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے حق، سچ، دیانت داری اور غیر جانبداری کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کریں گے اور انصاف پر مبنی صحافت کے فروغ میں اپنا مؤثر کردار ادا کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیاں، عزت اور استقامت عطا فرمائے۔

منجانب

عبدالجبار ستی

صدر، پاکستان پیپلز پارٹی ضلع مری

ممبر، فیڈرل کونسل پاکستان پیپلز پارٹی